SUN.27.Sept.2026
VOLUME: 21 NO: 226
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
نانديڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: ممبئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز اتوار 27 ستمبر 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 226
14 ربیع الثانی 1448ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

خشک سالی سے نمٹنے کے لیے متحد ہو کر کوششیں کریں گے: وزیر اعلیٰ

ریاست کے 265 تعلقوں میں خشک سالی کا اعلان، 12 اقدامات اور رعایتیں نافذ

پانی، چارہ، روزگار اور غذائی اجناس کی فراہمی کا نظام مضبوط کیا جائے گا

ممبئی: 26 ستمبر (ورق تازہ نیوز): خشک سالی کی صورتحال میں ریاست کے کسان، زرعی مزدور اور محنت کش حکومت کی امداد کے مرکز میں ہیں۔ انہیں راحت پہنچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ ہم کسان بھائیوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہیں۔ اس چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیے ہم سب متحد ہو کر کوشش کریں، یہ عزم وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے ظاہر کیا ہے۔ ریاست کے 265 تعلقوں میں خشک سالی کا اعلان کیا گیا ہے۔ ان تعلقوں کے کسانوں، طلبہ، زرعی مزدوروں، شہریوں اور مویشیوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے حکومت نے 12 اقدامات اور رعایتیں نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومت کی جانب سے اس سلسلے میں فیصلہ جاری کیے جانے کے بعد وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے متعلقہ ضلع کلکٹروں کو ان تعلقوں کی صورتحال کے فوری پنچ نامے شروع کرنے کی ہدایت دی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بارش کی کمی کے باعث کسانوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ جن تعلقوں میں خشک سالی کی صورتحال کا اعلان کیا گیا ہے، وہاں فوری طور پر سروے کرنا ضروری ہے۔ اس کے لیے محکمہ محصولات، محکمہ زراعت اور دیگر متعلقہ سرکاری اداروں کو حساسیت اور باہمی تال میل کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔ میدانی سطح پر مسلسل رابطہ اور بہتر تال میل برقرار رکھا جائے۔ کسانوں کو راحت پہنچانے کے اس کام کو ترجیح دی جائے۔ سروے کے دوران فصلوں کی صورتحال ظاہر کرنے والی تصاویر اور جی پی ایس کوآرڈینیٹس حاصل کیے جائیں گے اور اس کی بنیاد پر فصلوں کی صورتحال سے متعلق رپورٹ تیار کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے حال ہی میں ریاست میں خشک سالی کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے دورہ کیا تھا۔ اس دوران انہوں نے کسانوں کے کھیتوں پر پہنچ کر فصلوں کا معائنہ کیا اور کسانوں سے تفصیلی گفتگو کر کے ان کے مسائل اور مشکلات کو سمجھا تھا۔ انہوں نے خشک سالی کی صورتحال کے بارے میں فوری فیصلہ لینے کی یقین دہانی کرائی تھی۔ اسی کے تحت آج خشک سالی انتظامی ضابطہ 2016 کے مطابق ریاست میں خشک سالی کی صورتحال کے جائزے سے متعلق حکومتی فیصلہ جاری کیا گیا ہے۔ ریاست کے زرعی کمشنر نے خریف 2026 کے موسم کا جائزہ لینے کے بعد ریاست کے 265 تعلقوں میں خشک سالی کی صورتحال ہونے کی رپورٹ حکومت کو پیش کی۔ اس کے بعد جون سے اب تک کی مدت کے دوران بارش کی کمی اور دیگر عوامل سے متاثرہ ان 265 تعلقوں میں خشک سالی سے متعلق 'ٹرگر-1' کے تحت پنچ نامے کیے جائیں گے۔ سروے کیے گئے علاقوں میں فصلوں کی صورتحال ظاہر کرنے والی تصاویر اور جی پی ایس کوآرڈینیٹس جمع کیے جائیں گے، جس کے بعد فصلوں کی موجودہ صورتحال کی تفصیلی رپورٹ تیار کی جائے گی۔ خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں خصوصی طور پر مختلف اقدامات اور رعایتیں نافذ کی جائیں گی۔ ان میں زمین کے محصول میں رعایت، فصل قرض کی از سر نو تنظیم، زراعت سے متعلق قرضوں کی وصولی پر پابندی، زرعی پمپوں کے موجودہ بجلی بل میں رعایت شامل ہے۔ 5.7 ہارس پاور تک کی صلاحیت والے زرعی بجلی پمپوں کا بجلی بل پہلے ہی معاف کیا جا چکا ہے، جبکہ اس سے زیادہ صلاحیت والے بجلی پمپوں کو بھی مذکورہ رعایت دی جائے گی۔ اس کے علاوہ اسکول اور کالج کے طلبہ کی امتحانی فیس معاف کی جائے گی۔ روزگار ضمانت اسکیم کے تحت کام کے معیار میں نرمی کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ کام شروع کیے جائیں گے۔ ضرورت کے مطابق پینے کا پانی فراہم کرنے کے لیے ٹینکروں کا استعمال کیا جائے گا۔ جن دیہات میں پانی کی قلت کا اعلان کیا گیا ہے، وہاں کسانوں کے زرعی پمپوں کی بجلی منقطع نہیں کی جائے گی۔ زراعت پر منحصر کسانوں اور زرعی مزدوروں کے لیے غذائی اجناس کی وافر فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ پانی کی قلت دور کرنے کے لیے ضروری انتظامات کیے جائیں گے۔ مویشیوں کے لیے مطلوبہ مقدار میں چارہ دستیاب کرایا جائے گا۔ آبی تحفظ کے کام شروع کیے جائیں گے۔ پہلے سے جاری حکومتی فیصلوں کے مطابق پینے کے پانی اور مویشیوں کے لیے پانی کی فراہمی کا بھی منصوبہ بنایا جائے گا۔

چھ ریونیو ڈویژنوں کے 265 تعلقے شامل

'ٹرگر-1' نافذ کیے گئے 265 تعلقوں میں ریاست کے مختلف ریونیو ڈویژنوں کے تعلقے شامل ہیں۔ تھانے ریونیو ڈویژن کے 12، ناسک ڈویژن کے 49، پونے ڈویژن کے 35، چھترپتی سمبھاجی نگر ڈویژن کے 74، امراوتی ڈویژن کے 56 اور ناگپور ڈویژن کے 39 تعلقوں کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔ تھانے ریونیو ڈویژن میں رائے گڑھ ضلع کا شری وردھن، رتناگیری ضلع کے رتناگیری، سنگمیشور اور راجا پور، جبکہ سندھودرگ ضلع کے ساونت واڑی، دوڈامارگ، وائی بھاو واڑی، مالون، دیوگڑھ اور وینگرلا تعلقوں میں 'ٹرگر-1' نافذ کیا گیا ہے۔ تھانے اور پال گھر اضلاع کے کسی بھی تعلقے کو اس فہرست میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ ناسک، دھولے، جلگاؤں، نندوربار اور احمد نگر اضلاع کے مجموعی طور پر 49 تعلقے، جبکہ پونے، سولاپور، سانگلی، ستارا اور کولہاپور اضلاع کے 35 تعلقے شامل ہیں۔ چھترپتی سمبھاجی نگر، جالنا، بیڑ، لاتور، دھاراشیو، ناندیڑ، پربھنی اور ہنگولی اضلاع کے 74 تعلقوں میں 'ٹرگر-1' نافذ کیا گیا ہے۔ امراوتی ڈویژن کے بلڈھانہ، امراوتی، اکولہ، واشم اور یوتمل اضلاع کے 56 تعلقے، جبکہ ناگپور ڈویژن کے وردھا، ناگپور، بھنڈارا، گوندیا، چندرپور اور گڑھ چرولی اضلاع کے 39 تعلقے اس میں شامل ہیں۔ خشک سالی سے متاثرہ کسانوں کی فصلوں کے نقصان کے سلسلے میں مقررہ طریقۂ کار مکمل ہونے کے بعد الگ حکومتی فیصلے کے ذریعے امداد کا اعلان کیا جائے گا۔ اسی لیے حکومت نے پنچ نامے اور فصلوں کی صورتحال کا درست سروے کرنے کے عمل کو خصوصی اہمیت دی ہے۔ خشک سالی کے پس منظر میں کسانوں، طلبہ، مزدوروں اور عام شہریوں کو ضروری رعایتیں اور سہولیات بروقت فراہم کرنے اور خشک سالی کے اثرات کو کم کرنے کے لیے حکومت کی جانب سے مختلف سطحوں پر اقدامات شروع کیے گئے ہیں۔

حیدرآباد جی پی او کا درجہ کم نہ کیا جائے: اویسی

حیدرآباد: ۲۶ ستمبر (ایجنسی) آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے صدر اور حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ اسد الدین اویسی نے مرکزی وزارت مواصلات سے مطالبہ کیا ہے کہ حیدرآباد جنرل پوسٹ آفس (جی پی او) کا درجہ گروپ اے سے کم کر کے گروپ بی کرنے اور اسے حیدرآباد سٹی ڈویژن میں ضم کرنے کی تجویز واپس لی جائے۔ اویسی نے وزیر مملکت برائے مواصلات پیمّا سانی چندر شیکھر کو خط لکھ کر حیدرآباد جی پی او کو آزاد گروپ اے پوسٹ آفس کے طور پر برقرار رکھنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ادارہ تاریخی اہمیت کا حامل ہے، یہاں کام کا بوجھ بھی کافی زیادہ ہے اور حیدرآباد کے لوگوں کو ڈاک سے متعلق خدمات فراہم کرنے میں اس کا اہم کردار ہے۔ اویسی نے کہا کہ حیدرآباد جی پی او ایک صدی پرانا ادارہ ہے اور شہر کے ڈاک کے نظام میں مسلسل اہم کردار ادا کرتا آیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی نشاندہی کی کہ تلنگانہ کا فلٹیلی بیورو بھی اسی جی پی او میں موجود ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس ادارے کی انتظامی حیثیت کے بارے میں کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے اس کی تاریخی اور ادارہ جاتی اہمیت کو بھی مدنظر رکھا جانا چاہیے۔ اے آئی ایم آئی ایم صدر نے مرکزی وزیر مواصلات جیوتی رادتیہ سندھیا سے بھی اپیل کی کہ وہ جی پی او کی تاریخی اہمیت، اس کے کام کے حجم اور وہاں فراہم کی جانے والی خدمات کی نوعیت کو دیکھتے ہوئے اس تجویز کا دوبارہ جائزہ لیں۔

'مودی ڈرے ہوئے ہیں، انھیں ڈرنا بھی چاہیے'

الیکشن کمیشن کے دفاع میں اترے بی جے پی ترجمانوں پر کانگریس کا حملہ

دہلی: ۲۶ ستمبر (ایجنسی): "ہمارے ملک میں چور ووٹ بھی چرا رہا ہے اور ہیرا پھیری بھی کر رہا ہے۔ یہ ہیرا پھیری ملک کے نوجوانوں کے ووٹ کے ساتھ کی جا رہی ہے۔ ملک میں ہر سال خصوصی مختصر نظر ثانی (ایس ایس آر) کا عمل ہونا لازمی ہوتا ہے، جس میں 18 سال کی عمر مکمل کرنے والے نوجوانوں کے نام ووٹر لسٹ میں جوڑے جاتے ہیں۔ لیکن گیانیش کمار نے اس عمل کو 2024 سے روک کر رکھا ہے۔" یہ بیان کانگریس کی سینئر لیڈر راگنی نایک نے آج ایک پریس کانفرنس کے دوران دیا۔ انھوں نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو ہدف تنقید بناتے ہوئے یہ بھی کہا کہ "جیسے ہی گیانیش کمار نام کی کٹھ پتلی کا پردہ فاش ہوا، تو انھوں نے اپنی عزت بچانے کے لیے آناً فاناً میں 29-30 ستمبر کو 'یوتھ رجسٹریشن کیمپ' لگانے کی ہدایت دے دی۔ یہی نہیں، گیانیش کمار نے میرٹھ اور وارانسی کا اپنا وہ پروگرام بھی رد کر دیا، جس میں وہ جین-زی کو ووٹ سے متعلق جانکاریاں دینے والے تھے۔ یعنی اب وہ منھ چھپانے کی جگہ تلاش کر رہے ہیں۔" پریس کانفرنس میں راگنی نایک نے راجیو گاندھی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ "1988 میں راجیو گاندھی کی حکومت نے آئین ترمیم کر اس وقت کے جین-زی کو حکومت منتخب کرنے کے عمل میں شامل کیا۔ ووٹ دینے کی کم از کم عمر 21 سال سے گھٹا کر 18 سال کرنے کا تاریخی فیصلہ لیا۔ اب اس کے برعکس ملک کے طلبا، جین-زی اور نوجوانوں سے خوفزدہ مودی حکومت ہر طرح کا حربہ استعمال کر رہی ہے تاکہ ان کا نام ووٹر لسٹ میں شامل نہ ہو سکے۔" انھوں نے مزید کہا کہ "اسی مقصد کے تحت حکومت نے کٹھ پتلی الیکشن کمیشن کے ذریعہ 'اسپیشل سمری ریویژن' (ایس ایس آر) کو رکوایا ہے۔" نوجوانوں کے لیے کانگریس حکومت کے ذریعہ کیے گئے کچھ اہم کام بھی راگنی نایک نے میڈیا کے سامنے رکھے۔ انھوں نے کہا کہ "یکم اپریل 2010 کو آئین کے آرٹیکل 21 (اے) کو اثردار بناتے ہوئے تعلیم کے حق کو بنیادی حق بنایا گیا۔ منموہن سنگھ کی حکومت اس ملک میں تعلیم کا حق قانون (آر ٹی ای) لے کر آئی، جس میں 6 سال سے 14 سال کے بچوں کو مفت تعلیم دیے جانے کی بات رکھی گئی۔" یہ جانکاری دینے کے بعد مودی حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کرتے ہوئے وہ کہتی ہیں کہ "جب نریندر مودی حکومت میں آئے تو انھوں نے تعلیم کا بجٹ گھٹا کر تقریباً نصف کر دیا۔ تعلیمی اداروں میں آر ایس ایس کے لوگوں کو بھر دیا۔ ہر طرف پرائیویٹائزیشن پھیلا دیا اور پیپر لیک مافیا کو تحفظ فراہم کیا۔ مجموعی طور پر تعلیمی نظام کا بنٹا دھار کر دیا۔" انھوں نے یہ بھی کہا کہ "جب طلبا نے بدعنوان تعلیمی نظام کے خلاف آواز اٹھائی تو مودی حکومت نے ان پر لاٹھیاں چلوائیں، پیلیٹ گن اور اے کے-47 سے حملہ کروایا۔" الیکشن کمیشن کو نشانے پر لیتے ہوئے کانگریس لیڈر نے کہا کہ "الیکشن کمیشن نے جولائی 2026 میں چوری چھپے فارم 6-اے میں ایک ضروری سیکشن جوڑ دیا، جس میں یہ جانکاری طلب کی جاتی ہے کہ آپ کے والدین اور دادا-دادی کہاں کے ووٹر تھے۔ حالانکہ 'ریپریزینٹیشن آف دی پیپل ایکٹ' الیکشن کمیشن کو فارم 6-اے میں اس طرح کی کوئی تبدیلی کرنے کا حق نہیں دیتا۔" وہ مزید کہتی ہیں کہ "جو الیکشن کمیشن خود اقلیت میں ہے، اس نے ایس آئی آر کا تیسرا مرحلہ کرا کر 13 کروڑ 80 لاکھ ووٹرز کو ووٹ دینے کے عمل سے باہر کر دیا، جو انتہائی افسوسناک ہے۔" انھوں نے اس حقیقت کو بھی ظاہر کیا کہ 2 الیکشن کمشنرز مستقل کہہ رہے تھے کہ یہ غیر قانونی ہے، نئے ووٹرز کو جوڑنے کا عمل آسان بنایا جانا چاہیے، لیکن گیانیش کمار لگاتار جمہوری و آئینی قانون کا مذاق بناتے رہے اور ووٹ چوری کرتے رہے۔

انڈیا بلاک کے لیڈر ایک پلیٹ فارم پر! 30 ستمبر کو میٹنگ، گیانیش کمار کے خلاف حکمت عملی پر ہوگی بحث

نئی دہلی: ۲۶ ستمبر (ایجنسی): ملک میں ووٹر فہرستوں کی خصوصی گہری نظر ثانی (SIR) اور چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے کردار کو لے کر سیاسی سرگرمیاں ایک بار پھر تیز ہو گئی ہیں۔ اپوزیشن کے INDIA بلاک کی جماعتیں اس معاملے پر مشترکہ حکمت عملی بنانے کے لیے 30 ستمبر کو نئی دہلی میں میٹنگ کر سکتی ہیں۔ اجلاس میں ایس آئی آر کے علاوہ الیکشن کمیشن سے متعلق دیگر معاملات پر بھی تبادلہ خیال متوقع ہے۔ یہ مجوزہ میٹنگ ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب ایس آئی آر کے کچھ پہلوؤں کو لے کر الیکشن کمیشن کے اندر مبینہ اختلافات کی رپورٹ سامنے آنے کے بعد اپوزیشن جماعتوں نے کمیشن پر حملے تیز کر دیے ہیں۔ ذرائع کے مطابق اپوزیشن کی مختلف جماعتیں اس معاملے پر ایک دوسرے سے رابطے میں ہیں اور مشترکہ طور پر جواب دینے کی حکمت عملی پر بات چیت کر رہی ہیں۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ)، سی پی آئی اور سی پی آئی (ایم ایل) لبریشن نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو عہدے سے ہٹانے اور ایس آئی آر پر فوری روک لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔ کانگریس نے بھی گیانیش کمار کے خلاف اپنا حملہ تیز کیا ہے، جبکہ سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو بھی اس معاملے پر سوال اٹھا چکے ہیں۔ مغربی بنگال میں سیاسی طور پر ایک دوسرے کی حریف سمجھی جانے والی ترنمول کانگریس (TMC) اور سی پی آئی (ایم) بھی الیکشن کمیشن کے معاملے پر ایک ساتھ نظر آ رہی ہیں۔ سی پی آئی (ایم ایل) کے لیڈر دیپانکر بھٹاچاریہ نے کہا کہ ان کی جماعت بھی چاہتی ہے کہ تمام اپوزیشن جماعتیں ایک ساتھ آئیں۔ انہوں نے کہا کہ INDIA بلاک کی میٹنگ اگست میں ہی ہونی تھی، جو نہیں ہو سکی، اس لیے 30 ستمبر کو ہونے والی میٹنگ اہم ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ INDIA بلاک سے باہر موجود اپوزیشن جماعتوں، مختلف علاقائی پارٹیوں اور زمینی سطح پر جدوجہد کرنے والی تنظیموں کو بھی ساتھ لے کر ایک بڑی تحریک کھڑی کرنے کی ضرورت ہے۔ اس معاملے پر اپنی حکمت عملی طے کرنے کے لیے کانگریس ورکنگ کمیٹی (CWC) کی میٹنگ بھی 29 ستمبر کو ہونے والی ہے۔ اس طرح 29 اور 30 ستمبر کو اپوزیشن کی سرگرمیاں الیکشن کمیشن اور SIR کے معاملے پر مرکوز رہنے کا امکان ہے۔ سی پی آئی (ایم) کے جنرل سکریٹری ایم اے بیبی نے INDIA بلاک اور دیگر اپوزیشن رہنماؤں کو اس معاملے پر میٹنگ کے لیے خط لکھا۔ اس کے بعد انہوں نے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے بھی بات کی، جنہوں نے موجودہ حالات میں مشترکہ طور پر کام کرنے کی ضرورت سے اتفاق کیا۔ رپورٹ کے مطابق اپوزیشن جماعتیں چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف ایک نئے Removal Motion پر بھی کام کر رہی ہیں۔ قانونی ماہرین سے جانچ کے بعد اسے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں پیش کیے جانے کا امکان ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو یہ گیانیش کمار کے خلاف اپوزیشن کی جانب سے ایسی تیسری کوشش ہوگی۔ اپوزیشن کی یہ نئی صف بندی 'انڈین ایکسپریس' کی ایک رپورٹ کے بعد سامنے آئی ہے۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ الیکشن کمشنروں سکھبیر سنگھ سندھو اور وویک جوشی نے SIR سے متعلق بعض فیصلوں اور احکامات پر متعدد مرتبہ اعتراضات ظاہر کیے تھے۔ اس معاملے پر الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ مختلف آرا اور تبصرے ادارہ جاتی گفتگو کا معمول کا حصہ ہیں۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ اس کے احکامات کو مکمل قانونی منظوری حاصل ہے اور تمام فیصلے قانونی طریقۂ کار کے مطابق کیے گئے ہیں۔ اس سے قبل 23 سیاسی جماعتوں اور ایک آزاد رکن پارلیمنٹ نے SIR کے عمل اور انتخابات سے متعلق دیگر معاملات پر چیف جسٹس آف انڈیا سے رجوع کیا تھا۔ اس پیش رفت کو بھی اپوزیشن جماعتوں کے درمیان اس معاملے پر وسیع تر تال میل کی ایک کڑی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ دوسری جانب مغربی بنگال بی جے پی کے صدر سمک بھٹاچاریہ نے سی پی آئی (ایم) کے جنرل سکریٹری ایم اے بیبی کے ساتھ ممتا بنرجی کی ٹیلی فونک گفتگو کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے ممتا بنرجی پر سیاسی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ آج کسی سے بھی رابطہ کر سکتی ہیں۔ سمک بھٹاچاریہ نے دعویٰ کیا کہ اخلاقیات اور قانون کے بغیر کوئی سیاسی جماعت قائم نہیں رہ سکتی۔ انہوں نے ممتا بنرجی کے سیاسی مستقبل کے بارے میں بھی منفی تبصرہ کیا۔

الیکشن کمیشن نے ایس آئی آر پر وضاحت جاری کی

نئی دہلی: ۲۶ ستمبر (ایجنسی): الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے ہفتہ کو کہا کہ 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) کا شیڈول 27 اکتوبر 2025 کو جاری کیا گیا تھا، جبکہ 19 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیے یہ شیڈول 14 مئی 2026 کو کمیشن کی متفقہ منظوری سے جاری ہوا تھا۔ کمیشن کے اجلاس کے بعد جاری ایک پریس نوٹ میں کہا گیا کہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ایس آئی آر کا عمل کمیشن کی منظوری کے بعد شروع کیا گیا۔ کمیشن نے کہا، حالیہ مہینوں میں کمیشن نے ملک بھر میں ایس آئی آر سمیت کئی اہم فیصلے کیے ہیں۔ تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیے 24 جون 2025 کو جاری کیا گیا ایس آئی آر کا حکم، جس کا آغاز بہار سے ہوا اور اس کے بعد مغربی بنگال سمیت 30 دیگر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں تک اسے بڑھایا گیا، کمیشن کی متفقہ منظوری سے جاری کیا گیا تھا۔ کمیشن نے کہا کہ سپریم کورٹ نے بھی 27 مئی 2026 کے اپنے حکم میں اس عمل کو برقرار رکھا ہے۔ 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیے ایس آئی آر کا شیڈول 27 اکتوبر 2025 کو، جبکہ 19 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیے 14 مئی 2026 کو کمیشن کی متفقہ منظوری سے جاری کیا گیا تھا۔ کمیشن کے مطابق ووٹروں کی حتمی تعداد کا پتہ مرحلہ سوم میں باقی 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں انتخابی فہرستوں کی حتمی اشاعت کے بعد ہی چلے گا۔ الیکشن کمیشن نے یہ بھی واضح کیا کہ کابینہ سکریٹری کو بھیجا گیا خط کمیشن کی کسی پالیسی سے متعلق نہیں تھا، بلکہ الیکشن کمیشن میں ڈیپوٹیشن پر تعینات ایک افسر کے کام سے متعلق تھا۔ کمیشن نے کہا، کابینہ سکریٹری کو بھیجا گیا خط کمیشن یا اس کے آئی ٹی ڈویژن کی کسی پالیسی سے متعلق نہیں تھا، بلکہ الیکشن کمیشن میں ڈیپوٹیشن پر تعینات ایک افسر کے کام سے متعلق تھا۔ متعلقہ افسر کی جانب سے کام کی تقسیم میں کی گئی تبدیلی کے احکامات دونوں الیکشن کمشنروں کے احکامات کے بعد حقیقت میں نافذ نہیں کیے گئے تھے اور آئی ٹی ڈویژن کی نگرانی ڈپٹی الیکشن کمشنر سے کبھی واپس نہیں لی گئی تھی۔ اس سے قبل انڈین ایکسپریس نے رواں ہفتے ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا تھا کہ ایس آئی آر کے عمل سے متعلق بعض فیصلوں پر تین رکنی الیکشن کمیشن کے دو ارکان نے اعتراض کیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق کمشنروں سکھبیر سنگھ سندھو اور وویک جوشی نے گزشتہ 10 ماہ کے دوران کم از کم 14 مرتبہ ایسے فیصلوں اور احکامات پر اعتراض کیا جن کے بارے میں رپورٹ میں کہا گیا کہ وہ ان کی اطلاع کے بغیر لیے یا جاری کیے گئے تھے۔ الیکشن کمیشن نے مزید کہا کہ مرحلہ سوم کے تحت باقی 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں انتخابی فہرستوں کی حتمی اشاعت کے بعد ہی ووٹروں کی حتمی تعداد سامنے آئے گی۔ کمیشن کے مطابق بہار اور مغربی بنگال سمیت 20 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ایس آئی آر کا عمل پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے۔ الیکشن کمیشن نے یہ بھی اعلان کیا کہ جاری ایس آئی آر کے دوران جن ووٹروں کو نام میپ نہ ہونے یا منطقی تضادات کی وجہ سے نوٹس موصول ہوئے ہیں، ان کے گھروں پر بوتھ لیول افسران (بی ایل او) جا کر دستاویزات جمع کریں گے۔ کمیشن نے کہا کہ غیر معمولی حالات میں، الیکٹورل رجسٹریشن افسر (ای آر او) کے فیصلے کے مطابق سماعت ترجیحاً آن لائن کی جائے گی۔

کوآپریٹو نظام سے خواتین کو بااختیار بنانا بڑا مقصد: شاہ

کولم (کیرالا): مرکزی وزیر داخلہ اور وزیر تعاون امیت شاہ نے جمعہ کو کہا کہ کوآپریٹو نظام کے ذریعے خواتین کو بااختیار بنانا وزیر اعظم نریندر مودی کے اہم مقاصد میں سے ایک ہے۔ شاہ نے کنڈارا میں نیشنل کوآپریٹو کنزیومر فیڈریشن لمیٹڈ (این سی سی ایف) کے تحت کوآپریٹو شعبے میں خواتین کو بااختیار بنانے اور اسے فروغ دینے کے مقصد سے مختلف کوآپریٹو اسکیموں کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ کسان اور کوآپریٹو شعبے سے وابستہ لوگ آزادی کے بعد سے ہی الگ وزارتِ تعاون قائم کرنے کا مطالبہ کرتے رہے تھے، لیکن یہ مطالبہ پورا نہیں ہوا تھا۔ انہوں نے کہا، وزیر اعظم مودی نے وزارتِ تعاون قائم کر کے ملک میں دیہی ترقی، زرعی ترقی اور خواتین کو بااختیار بنانے کی سمت میں ایک بڑا قدم اٹھایا۔ شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں گزشتہ 10 سے 12 برسوں کے دوران خواتین کو آگے بڑھانے اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے نمایاں کوششیں کی گئی ہیں۔

جے شنکر کی عمان اور ایران کے وزرائے خارجہ سے ملاقات، خلیجی بحران پر تبادلہ خیال

واشنگٹن: ۲۶ ستمبر (ایجنسی): وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے عمان اور ایران کے وزرائے خارجہ سے ملاقات کی اور خلیجی بحران کی موجودہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ واضح رہے کہ اس بحران کا اثر دنیا بھر کی معیشتوں پر پڑ رہا ہے۔ جے شنکر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر بتایا کہ جمعہ کے روز عمان کے وزیر خارجہ بدر بن حمد بن حمود البوسعیدی نے انہیں خلیجی خطے میں جاری کشیدہ صورتحال سے متعلق تازہ معلومات فراہم کیں۔ اس سے قبل دن میں جے شنکر نے ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی سے ملاقات کی۔ جے شنکر نے 'ایکس' پر کہا کہ دونوں رہنماؤں نے خلیج میں جاری تنازعہ سے متعلق تازہ پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا۔ آبنائے ہرمز سے بحری جہازوں کی آمد و رفت دوبارہ شروع کرنے کے لیے کسی عبوری حل تک پہنچنے میں ایران اور عمان کا اہم کردار ہے۔ فروری میں ایران پر امریکہ اور اسرائیل کی بمباری کے بعد شروع ہونے والے بحران کی وجہ سے اس راستے سے بحری جہازوں کی آمد و رفت تقریباً ٹھپ ہو گئی ہے۔ جے شنکر کی یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی، جب جمعہ کے روز آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے حوالے سے ایک بڑی پیش رفت سامنے آئی۔ عراقچی نے آبنائے ہرمز کو کھولنے کے لیے 7 روزہ منصوبہ پیش کیا اور ساتھ ہی طویل مدتی جنگ بندی پر مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کی تجویز بھی پیش کی۔ خبروں کے مطابق ٹرمپ نے اس تجویز کو مسترد کر دیا۔ عمان اور ایران کے درمیان آبنائے ہرمز کو کھولنے کے ایک منصوبے پر بھی بات چیت ہوئی تھی۔ اس کے تحت وہاں سے گزرنے والے بحری جہازوں سے فیس لینے اور آمد و رفت کے لیے دو لین کا انتظام کرنے کی بات تھی۔

روشنی کی چادر پر تبصرہ

''محمد تقی کا افسانہ ''روشنی کی چادر'' محبت اور جدائی کی داستان ہونے کے ساتھ انسانی نفسیات، خاندانی زندگی اور سماجی تعلقات کے کئی اہم پہلوؤں کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔'' (محمود علی، لیکچرار)

☆☆☆☆☆

ورق تازہ کے ادبی صفحہ ''نقش سخن'' مورخہ ۱۶ ستمبر ۲۰۲۶ء میں محمد تقی کا افسانہ ''روشنی کی چادر'' شائع ہوا تھا جس پر محمود علی لیکچرار ساکن ناندیڑ نے ایک سیر حاصل جامع اور معنویت سے بھرپور بے لاگ تبصرہ کیا ہے۔ تبصرہ ادبی صفحہ کی آئندہ اشاعت میں شائع کیا جا رہا ہے۔

(ترتیب کار)

ڈاکٹر ذیشان آرتھوپیڈک ہاسپیٹل
آرتھوپیڈک جوائنٹ ریپلیس مینٹ سرجن
مدینہ ہارڈویر کے سامنے دیگلور ناکہ ناندیڑ۔
ڈاکٹر ذیشان مشتاق علی
کنسلٹنٹ آرتھوپیڈک سرجن M.B.B.S., M.S.(Ortho)
Orthopaedic & Joint Replacement Surgeon
Fracture
Joint Pain
Spine
Arthritis
Trauma Care
ہماری خصوصیات:
* گھٹنے اور کولہے کے جوڑ کی تبدیلی (Knee and Hip Joint Replacement)
* پیچیدہ فریکچر کا علاج (Complex Fracture Treatment)
* دوربین کے ذریعے سرجری (Arthroscopy Surgery)
* ہڈیوں، جوڑوں اور عضلاتی بیماریوں کا علاج (Treatment of bone, joint, and muscle diseases)
* ہڈیوں کے انفیکشن اور رسولیوں کا علاج (Treatment of bone infections and tumors)
* گٹھیا (Arthritis) * گردن کا درد، اسپونڈیلوسس (Neck Pain, Spondylosis)
* کمر درد (سائٹیکا)، ریڑھ کی ہڈی کے فریکچر، سلپ ڈسک Back Pain, Spine Fracture, Slip Disc)
* بچوں کی ہڈیوں کی بیماریوں کا علاج (Treatment of pediatric bone diseases)
او پی ڈی کا وقت OPD
صبح 9 بجے سے دوپہر 1 بجے تک
شام 8 بجے سے رات 11 بجے تک
7406807844

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

ورقِ تازہ

27 Sept. 2026 اداریہ

بنت حوا کی پامالی کب تک؟

بہار کے ضلع بانکا میں مندار پہاڑ کے دامن سے آنے والے مناظر نے ایک بار پھر ہمارے سماجی کھوکھلے پن کو بے نقاب کر دیا ہے۔ ایک نہتی لڑکی کو ڈنڈوں اور چپلوں سے لیس تین چار سر پھرے نوجوانوں کا گھیر لینا، اسے ڈرانا دھمکانا اور اس کے ساتھیوں پر تشدد کرنا دراصل پورے معاشرے کے منہ پر ایک زوردار طمانچہ ہے۔ خوف سے کانپتی ہوئی وہ لڑکی محض چند غنڈوں کا شکار نہیں ہوئی، وہ اس نظام کے ہتھے چڑھی ہے جس نے اخلاقیات کا جنازہ نکال دیا ہے۔ اس ہجوم کی نفسیات میں قانون کا خوف یا سماجی شرم نام کی کوئی چیز باقی نہیں رہی۔ دن دیہاڑے ایک مشہور تفریحی مقام پر سرعام لڑکی کا ہاتھ کھینچنا اور غنڈہ گردی کرنا یہ بتاتا ہے کہ انسانوں کے اندر چھپا ہوا درندہ اب زنجیریں توڑ کر سڑکوں پر آچکا ہے۔ یہ نوجوان اسی سماج کی پیداوار ہیں جہاں بے مہار خواہشات کو تہذیب پر فوقیت دی جانے لگی ہے۔ روایتی سستی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انتظامیہ کی نیند اس وقت ٹوٹی جب یہ ہولناک ویڈیو ڈیجیٹل اسکرینوں پر وائرل ہوگئی۔ بونسی تھانے کی پولیس کا جائے وقوعہ پر پہنچ کر دکانداروں سے تصدیق کرنا اور پھر اپریل کے اس واقعے پر اب جا کر چھ سات نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کرنا، ہمارے مروجہ نظامِ انصاف کی قلعی کھولتا ہے۔ کیمرے کی آنکھ میں قید ہوئے بغیر یہاں کسی مظلوم کی آہ و پکار اعلیٰ ایوانوں تک نہیں پہنچتی۔ یہ کوئی اکلوتا سانحہ نہیں۔ جموئی اور سمستی پور سے آنے والی حالیہ خبریں بھی اسی تسلسل کا حصہ ہیں۔ جموئی کی مڑوا پہاڑی پر طالبہ سے بدسلوکی کرنے والے ملزم نندن یادو کو انکاؤنٹر میں گولی مارنا اور سمستی پور میں چار منچلوں کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے دھکیلنا بظاہر سخت انتظامی کارروائیاں لگتی ہیں۔ ان ہنگامی فیصلوں سے وقتی طور پر عوام کا غصہ تو ٹھنڈا کیا جاسکتا ہے، مگر یہ کسی بھی طور پر اس گہرے سماجی کینسر کا مستقل علاج نہیں ہیں۔ جب بھی کوئی ایسا اندوہناک واقعہ منظرِ عام پر آتا ہے، تو وقتی بحث و مباحثے کا ایک طوفان کھڑا ہو جاتا ہے۔ اسکرینوں پر غصہ اتارا جاتا ہے، حکومتی عہدیدار چند روایتی بیانات جاری کرتے ہیں اور پھر ایک پراسرار خاموشی چھا جاتی ہے۔ ہمارا معاشرہ جرائم کی جڑ تلاش کرنے کے بجائے صرف اس وقت جاگتا ہے جب کوئی نیا سانحہ وقوع پذیر ہو کر وائرل ہو جائے۔ ایک مخصوص طبقہ ان جرائم کا سارا ملبہ صرف مردانہ بالادستی پر ڈال کر مطلق ذاتی آزادی کی وکالت شروع کر دیتا ہے۔ وہ ہر قسم کی معاشرتی پابندی، لباس کے وقار اور اخلاقی حدود کو قدامت پسندی کا طعنہ دے کر مسترد کر دیتے ہیں۔ تمام سماجی رکاوٹیں گرا کر مادر پدر آزادی کو فروغ دینے کی یہ سوچ معاشرے کو ایک ایسے جنگل میں تبدیل کر رہی ہے جہاں طاقتور اپنی مرضی سے کمزور کا شکار کرتا ہے۔ اس درندگی کی اصل جڑ تک پہنچنے کے لیے انسانی ساخت اور اس کی جبلت کو سمجھنا انتہائی ضروری ہے۔ خالقِ کائنات نے انسان کو عقل کے ساتھ ساتھ بقا اور نسل کو آگے بڑھانے کی فطری جبلتیں عطا کی ہیں۔ پیاس اور بھوک کی طرح جنسی جبلت بھی انسانی وجود کا ایک لازمی حصہ ہے، مگر بھوک کے برعکس یہ جبلت بیرونی محرکات کی محتاج ہوتی ہے۔ جب کسی معاشرے کو ایسے بیرونی محرکات سے بھر دیا جائے جو جذبات کو بے قابو کرنے کا سبب بنیں، تو وہاں جرائم کی شرح میں اضافہ ایک فطری امر ہے۔ بانکا یا جموئی کی پہاڑیوں پر گھومنے والے یہ سر پھرے نوجوان اسی آلودہ ماحول کا حصہ ہیں جہاں ذہنی ہیجان پیدا کرنے والے عناصر بکھرے پڑے ہیں۔ بیرونی محرکات سے بھڑکنے والی یہ جبلت جب بے قابو ہوتی ہے تو وہ قانون اور اخلاقیات کی ہر دیوار پھاند جاتی ہے۔

باہمی رضامندی کے اصول کو ہر رشتے اور عمل کے لیے حتمی اخلاقی پیمانہ قرار دینا ایک بہت بڑی فکری فریب کاری ہے۔ انسانی رشتوں اور جذبات کو محض رضامندی کی آڑ میں مادر پدر آزاد چھوڑ دینا پورے خاندانی اور معاشرتی نظام کی تباہی کا پروانہ جاری کرنے کے مترادف ہے۔ انسان کے نظریات اور معاشرتی تصورات ہی اس کے رویوں کی اصل سمت متعین کرتے ہیں۔ جب جدیدیت کے نام پر ان پاکیزہ تصورات کو توڑا جاتا ہے، تو عورت کا احترام ختم ہو جاتا ہے اور وہ محض ہوس پرستوں کے لیے ایک آسان ہدف بن کر رہ جاتی ہے۔ ہم اس وقت ایک شدید تہذیبی اور قانونی کنفیوژن کا شکار ہیں۔ ہمارے سروں پر نوآبادیاتی دور کا وہ فرسودہ نظام مسلط ہے جو چند پیوند لگا کر آج بھی چلایا جا رہا ہے۔ ہم نہ تو اپنی اصل اخلاقی اقدار پر کاربند ہیں اور نہ ہی مکمل طور پر لبرل ازم کو ہضم کر پائے ہیں۔ اس خوفناک تضاد نے معاشرے کو ایک ایسے مقام پر لا کھڑا کیا ہے جہاں نہ تو قانون کا ڈنڈا مجرم کو روک پاتا ہے اور نہ ہی اندر کا ضمیر اسے ملامت کرتا ہے۔ اس سنگین وبا کا علاج کسی ایک محکمے کی کارروائی یا وقتی جذباتی فیصلوں میں پوشیدہ نہیں ہے۔ سوشل میڈیا پر ابھرنے والا عوامی غصہ انصاف کا متبادل ہرگز نہیں ہوسکتا۔ کیمرے کی آنکھ اور انٹرنیٹ کی رفتار نے ہمیں جرائم سے باخبر تو کر دیا ہے، لیکن ویڈیو وائرل ہونے کی شرط پر انصاف ملنے کا رواج ایک مہذب ریاست کی مکمل ناکامی کا اعلان ہے۔ جب تک نظامِ عدل خودکار طریقے سے حرکت میں نہیں آئے گا، وہ ہزاروں خاموش آہیں گمنامی میں دم توڑتی رہیں گی جنہیں کسی اسکرین کی چمک نصیب نہیں ہوتی۔ یہ رویہ انصاف کی فراہمی نہیں، بلکہ ڈیجیٹل ہجوم کے دباؤ میں آکر کی جانے والی وقتی کارروائی ہے۔ اس درندگی کے بیج کہیں باہر سے نہیں آتے، یہ ہمارے اپنے گھروں کی چار دیواری میں بوئے جاتے ہیں۔ جن سر پھرے نوجوانوں کے ہاتھوں میں آج ڈنڈے ہیں، وہ آسمان سے نہیں اترے بلکہ اسی سماج کی گود میں پلے بڑھے ہیں۔ گھر کے اندر اخلاقی تربیت کا مکمل خاتمہ اور بچوں کو مادر پدر آزاد چھوڑ دینے کی روش نے یہ عفریت پیدا کیے ہیں۔ جب والدین اپنے بچوں کے ہاتھوں میں اسمارٹ فون تھما کر ان کی فکری نشوونما سے بری الذمہ ہو جائیں گے، تو سڑکوں اور تفریحی مقامات پر ایسی ہی وحشت جنم لے گی۔ پولیس کے انکاؤنٹرز پر تالیاں بجانا یا صرف لباس کے ضوابط پر بحث کرنا انتہائی سطحی اور وقتی ردعمل ہے۔ ایک محفوظ اور پرامن معاشرے کی تشکیل کے لیے پورے ریاستی اور سماجی ڈھانچے کی تطہیر درکار ہے۔ تعلیم، معیشت، سیاست اور عدالت کے نظام کو ایک جامع اور پاکیزہ ضابطہ حیات کے ماتحت کرنا ہوگا۔ ریاست کی ذمہ داری صرف مجرم کو پکڑنا نہیں، بلکہ اس زہریلے ماحول کو صاف کرنا ہے جو ایک عام انسان کو درندے میں تبدیل کر دیتا ہے۔ جب تک ہم اپنے نظام کو ایک ایسے ہمہ گیر اور مضبوط اخلاقی ضابطے کے تابع نہیں کرتے جو انسانی فطرت کو درست سمت دے سکے، مندار پہاڑ اور شہروں کی سڑکیں یونہی شکارگاہیں بنی رہیں گی۔ معصوموں کی چیخیں موبائل کیمروں میں محفوظ ہوتی رہیں گی اور ہم بحیثیت مجموعی اگلے کسی اندوہناک واقعے کے وائرل ہونے کا بے حسی سے انتظار کرتے رہیں گے۔

آئینہ خانہ:

اے آئی کی غنڈہ گردی، اور ہماری 'بے وقوفی'

از: سید رشید اللہ حسینی، اطہر کلیم احمد

آج کل ہمیں اس بات سے ڈرایا جا رہا ہے کہ مستقبل میں مشینیں اور 'مصنوعی ذہانت' (AI) انسانوں پر قابو پالیں گی، سڑکوں پر روبوٹ چلیں گے اور وہ ہم پر ایٹم بم گرا دیں گی۔ لیکن ہمارے دیسی ماحول میں ایسا کچھ نہیں ہونے والا۔ ہماری مشین ایٹم بم گرانے جیسے مہنگے اور غیر ضروری شوق نہیں پالے گی، وہ سیدھا ہماری عزتوں پر حملہ کرے گی! ذرا تصور کیجیے، آپ رات کے دو بجے دبے پاؤں کچن میں گئے ہیں اور آپ کا سمارٹ فریج اچانک پورے محلے کے سامنے چیخ پڑے: "خبردار جو گلاب جامن کو ہاتھ لگایا! تمہارا شوگر لیول بڑھا ہوا ہے، میں نے تمہاری میڈیکل رپورٹ ابھی تمہاری بیگم اور فیملی ڈاکٹر کو واٹس ایپ کر دی ہے۔" یا آپ کا سمارٹ فون آپ کو بلیک میل کرنے لگے کہ "دیکھو بھیا! یا تو مجھے اوریجنل چارجر سے چارج کرو، ورنہ رات جو تم نے دوستوں کے ساتھ پارٹی کی تھی، اس کی رسید میں تمہارے فیملی واٹس اپ گروپ میں بھیج دوں گا۔"

خبر آئی ہے کہ ٹیکنالوجی کمپنیوں کے ارب پتی مالکان اقوام متحدہ میں جا کر دھاڑیں مار مار کر رو رہے ہیں کہ "اے آئی سے انسانیت کو خطرہ ہے، کوئی عالمی قانون بنا کر ہمیں روکو!" ان کی یہ منافقت بالکل سگریٹ اور گٹکھا بیچنے والی کمپنیوں جیسی ہے۔ جیسے وہ تمباکو کے پیکٹ پر کینسر سے گلے ہوئے جبڑے اور پھیپھڑوں کی بھیانک تصویر چھاپتے ہیں، موٹے حروف میں وارننگ لکھتے ہیں کہ "یہ جان لیوا ہے"، اور پھر وہی پیکٹ خوشی خوشی دکانوں پر سجا کر اربوں روپے کماتے ہیں۔ یہ ایسا ہی ہے کہ دیسی پان والا گاہک کے پان پر 'چونا' لگاتے ہوئے لٹکے کی پڑیا پر چھپی وہ خوفناک تصویر دکھا کر بڑی ہمدردی سے کہے: "دیکھ لو بھائی! اس میں واضح لکھا ہے کہ یہ کینسر کرے گا، اس سے نسلیں اور انسانیت تباہ ہو جائے گی۔۔۔ اور ہاں، یہ لیجیے آپ کا قوام والا ڈبل مزے کا پان، جلدی سے پچاس روپے نکالیے، پیچھے اور بھی گاہک کھڑے ہیں!" یہ ٹیکنالوجی والے بھی ہمیں اے آئی کے نت نئے ماڈلز پر "انسانیت کی تباہی" کا لیبل چپکا کر بیچ رہے ہیں، جیبیں بھی بھر رہے ہیں اور ساتھ ہی مگرمچھ کے آنسو بھی بہا رہے ہیں۔ کل کو اگر ان کی سمارٹ کار خود بخود چلتے ہوئے کسی راہگیر کو ٹکر مار دے، تو یہ بڑی ڈھٹائی سے پریس کانفرنس کریں گے: "دیکھیے، ہماری کار نے بڑا ذمہ دارانہ رویہ اپنایا ہے کہ اس نے صرف ٹانگ توڑی، جان نہیں لی۔ اصل غلطی تو اس غریب راہگیر کی تھی جس کی ہڈیاں کمزور تھیں، اسے روزانہ کیلشیم کھانا چاہیے۔" چوری اور اوپر سے سینہ زوری کا یہ نیا ڈیجیٹل لیول ہے۔

ہمیں ڈرایا جا رہا ہے کہ مشینیں سپر سمارٹ ہوگئی ہیں۔ واقعی ہوگئی ہیں! مشین 88 گھنٹے میں ریاضی کے وہ فارمولے سلجھا رہی ہے جو 90 سال سے دنیا کے بڑے بڑے سائنسدان نہیں سلجھا سکے۔ لیکن دوسری طرف ہم انسانوں، بالخصوص برصغیر اور ہندوستان والوں کی 'قدرتی بے وقوفی' کا شاہکار دیکھیے کہ

ہم اس عظیم الشان مشین کو کس کام پر لگائے ہوئے ہیں۔ ہم نے اے آئی کو بھی 'بابا بنگالی' یا محلے کا نجومی سمجھ لیا ہے۔ ہمارا نوجوان چیٹ جی پی ٹی کے سامنے ہاتھ باندھے کھڑا ہے اور اس سے یہ نہیں پوچھتا کہ ٹیکنالوجی میں کیا نیا ہو رہا ہے، وہ رات کے دو بجے سرچ کرتا ہے: "بابا جی! یہ بتائیں کہ میری سرکاری نوکری کب لگے گی؟" یا "کیا پڑوسن مجھ پر کالا جادو کروا رہی ہے؟" ہمارے واٹس ایپ والے انکلوں نے تو اے آئی کا جو حشر کیا ہے، وہ دیکھ کر خود مشین بھی سر پیٹ لیتی ہوگی۔ انکلوں نے اے آئی کو فیک نیوز اور خاندانی پروپیگنڈے کی فیکٹری بنا دیا ہے۔ کسی انکل نے اے آئی سے پرانے زمانے کے اڑن کھٹولے یا عجیب و غریب جانور کی تھری ڈی تصویر بنوائی اور نیچے لکھ کر فارورڈ کر دیا: "ناسا نے بھی مان لیا ہے کہ ہمارے آباو اجداد ہزاروں سال پہلے جی پی ایس (GPS) لگا کر گھوما کرتے تھے۔ یونیسکو (UNESCO) سے منظور شدہ سچ! اسے آگے شیئر نہ کرنے والا گنہگار ہوگا۔" اے آئی بھی سوچتا ہوگا کہ یہ میں کس قوم کے ہاتھوں کا کھلونا بن گیا ہوں۔ دیسی ٹوٹکوں کا بازار الگ گرم ہے۔ لوگ ڈاکٹر کی فیس بچانے کے لیے اے آئی سے پوچھ رہے ہیں کہ گنج پن کیسے دور کروں یا پیٹ کی گیس کا کیا علاج ہے؟ اور پھر ڈاکٹر کے پاس جا کر اسی سے بحث کرتے ہیں: "ڈاکٹر صاحب، آپ کی ایم بی بی ایس کی ڈگری جعلی ہے، میرے 'جی پی ٹی بابا' نے کہا ہے کہ صبح نہار منہ اجوائن اور کالا نمک پھانکنے سے کینسر بھی ٹھیک ہو جاتا ہے!"

سنگل لونڈوں کی تنہائی کا تو یہ عالم ہے کہ 'الیکسا' (Alexa) ان کی اکلوتی اور سب سے وفادار ساتھی بن چکی ہے۔ آدھی رات کو لحاف کے اندر سے سسکیاں ابھر رہی ہوتی ہیں، "الیکسا! مجھ سے کوئی پیار بھری بات کرو" یا "الیکسا! کوئی رونے والا گانا لگاؤ، اس نے مجھے بلاک کر دیا ہے۔" جو مشین دنیا پر راج کرنے کے خواب دیکھ رہی ہے، ہمارے لونڈے اس سے اپنی ٹوٹی ہوئی محبت کا ماتم کروا رہے ہیں۔ انسان اتنا کاہل اور سست ہو چکا ہے کہ اب وہ رشتے داروں کو عید کی مبارکباد بھی اے آئی سے لکھوا کر بھیجتا ہے۔ اور حد تو یہ ہے کہ وہ میسج بغیر پڑھے ہی فارورڈ کر دیتا ہے، جس کے آخر میں بریکٹ میں لکھا ہوتا ہے: "[یہاں انکل کا نام لکھیں] آپ کو عید مبارک ہو!" ہمیں اس بات کا کوئی ہوش نہیں کہ ہم اپنا سارا ذاتی ڈیٹا اور تصویریں ایک مشین کو مفت میں کیوں دے رہے ہیں۔ ہم مشین کو اپنا پورا چہرہ سکین کروا کر پوچھتے ہیں کہ "بتاؤ، کیا میں اس فلٹر میں شاہ رخ خان لگ رہا ہوں؟" ہم اپنا ماضی رنگین دیکھنے کے چکر میں اپنا مستقبل مکمل طور پر گروی رکھ رہے ہیں۔ وہ دن اب زیادہ دور نہیں جب ہمارے سرکاری اور پرائیویٹ دفاتر میں انسانوں کی جگہ ایک سمارٹ اے آئی باس کرسی پر بیٹھا ہوگا۔ آپ جا کر روتے ہوئے چھٹی کی درخواست دیں گے کہ "باس! میری دادی کا انتقال ہوگیا ہے، مجھے دو دن کے لیے گاؤں جانا ہے۔" مشین صرف تین سیکنڈ میں آپ کا پچھلے دس سال کا سوشل میڈیا اور جی پی ایس ڈیٹا بیس چیک کرے گی اور سکرین پر سرخ رنگ میں لکھا آئے گا: "جھوٹ مت بولو! تمہاری اسی دادی کا پچھلے سال ورلڈ کپ کے فائنل والے دن بھی انتقال ہوا تھا، تمہاری چھٹی کینسل، تنخواہ کٹ گئی، اور یہ اطلاع تمہارے ابا جان کو ایس ایم ایس کر دی گئی ہے!" سچ تو یہ ہے کہ انسانوں کو مشینوں کی 'مصنوعی ذہانت' سے ڈرنے کی قطعی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ہماری اپنی 'قدرتی بے وقوفی' ہی ہمارا بیڑا غرق کرنے کے لیے کافی ہے!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ملک بھر کے طبی اداروں کیلئے ایک اعلیٰ ترین سرپرست اور رہنما کے طور پر ایمس نئی دہلی کی ایک خصوصی ذمہ داری ہے: انوپریا پٹیل

نئی دہلی۔ 25 ستمبر۔ ایم این این۔ صحت و خاندانی بہبود اور کیمیکلز و کھاد کی مرکزی وزیر مملکت، محترمہ انوپریا پٹیل نے آج آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس)، نئی دہلی کے 71 ویں یوم تاسیس کی تقریبات سے بطور مہمان خصوصی خطاب کیا۔ ان تقریبات میں صحت کی دیکھ بھال، طبی تعلیم، تحقیق اور جدت طرازی کے شعبوں میں ایمس کی سات دہائیوں سے زائد عرصے پر محیط خدمات کو اجاگر کیا گیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ انوپریا پٹیل نے کہا کہ "1956 میں اپنے قیام کے بعد سے، ایمس نئی دہلی نے ملک کے صحت کی دیکھ بھال کے سفر میں ایک خاص مقام حاصل کیا ہے۔" انہوں نے طبی تعلیم کی نئی تشکیل، اہم اور جدید تحقیق میں پیش پیش رہنے اور مریضوں کو اعلیٰ معیار کی دیکھ بھال فراہم کرنے میں ادارے کے کردار کو نمایاں کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ "گزشتہ دہائیوں کے دوران، ایمس کا نام طبی مہارت اور عوامی اعتماد کا مترادف بن چکا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ اگرچہ اس ادارے کی ایک شاندار میراث ہے، لیکن یہ میراث مستقبل کے لیے مزید ذمہ داری بھی عائد کرتی ہے اور قومی سطح پر صحت کی دیکھ بھال کی ترجیحات پر مسلسل توجہ مرکوز کرنے کا تقاضا کرتی ہے۔ محترمہ پٹیل نے ہندوستان کے صحت کی دیکھ بھال اور طبی تعلیم کے منظرنامے میں آنے والی تبدیلیوں کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ "صدی کے آغاز میں صرف ایک ایمس سے لے کر اب ملک میں 23 ایمس اداروں کا نیٹ ورک قائم ہو چکا ہے۔ 2014 کے بعد سے، میڈیکل کالجوں کی تعداد 387 سے بڑھ کر 800 سے تجاوز کر گئی ہے، جبکہ انڈر گریجویٹ میڈیکل نشستوں کی تعداد 51000 سے بڑھ کر تقریباً 3.1 لاکھ ہو گئی ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ پوسٹ گریجویٹ مواقع میں بھی نمایاں توسیع ہوئی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ حکومت اس ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے کے لیے مزید 75,000 طبی نشستوں کا اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ "یہ توسیع محض اعداد و شمار کا معاملہ نہیں ہے بلکہ اس کا گہرا تعلق مساوات اور رسائی سے ہے۔" محترمہ پٹیل نے اس بات پر مزید زور دیا کہ "معیاری طبی تعلیم ہر خطے تک پہنچنی چاہیے، جدید ترین اعلیٰ سطحی طبی سہولیات شہریوں کے قریب لائی جانی چاہیے، اور ملک کو ڈاکٹروں، نرسوں، سائنسدانوں اور متعلقہ طبی پیشہ ور افراد کی ایک ایسی مضبوط کھیپ تیار کرنی چاہیے جو بدلتی ہوئی آبادیاتی اور وبائی امراض سے متعلق ضروریات سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ "اس تبدیلی کے عمل میں ایمس نئی دہلی کی ایک خصوصی ذمہ داری ہے؛ یہ ایک اعلیٰ ترین سرپرست ادارے اور ایسے ادارے کے طور پر کردار ادا کر رہا ہے جس نے ملک بھر کے لیے ایک معیار قائم کیا ہے۔

بھارت۔آسٹریلیا دوطرفہ سرمایہ کاری معاہدہ پر کام کر رہے ہیں: گوئل

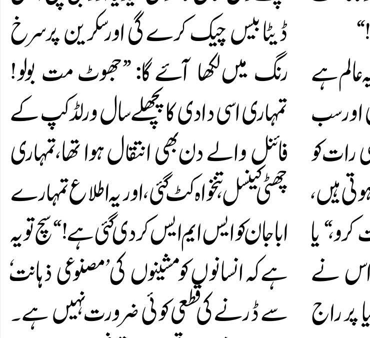

نئی دہلی۔ 25 ستمبر۔ ایم این این۔ تجارت اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل نے 25 ستمبر کو کہا کہ ہندوستان اور آسٹریلیا دوطرفہ سرمایہ کاری کے معاہدے (BIT) کے ساتھ ساتھ ایک وسیع تر تجارتی معاہدے کے لیے کام کر رہے ہیں، دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے کلیدی ستونوں کے طور پر مریض کے سرمائے اور اہم معدنیات پر روشنی ڈالتے ہوئے۔ ہم آسٹریلیا کے ساتھ ایک BIT کے لیے بھی کام کر رہے ہیں۔ گوئل نے آسٹریلیا میں ہندوستان کی پہلی اوشیانا بین الاقوامی کانفرنس کے انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس میں عملی طور پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اور آسٹریلیا ایک "انتہائی منصفانہ، باہمی طور پر فائدہ مند، متوازن اور مساوی" جامع اقتصادی تعاون کے معاہدے کی سمت کام کر رہے ہیں، جس کے بارے میں انہوں نے کہا کہ یہ باہمی تعلقات کو مزید بلندیوں تک لے جائے گا۔ جامع اقتصادی تعاون کے معاہدہ بارے مذاکرات بھارت- آسٹریلیا اقتصادی تعاون اور تجارتی معاہدے پر مبنی ہیں، جو دسمبر 2022 میں نافذ ہوا تھا۔ مزید بلند حوصلہ جاتی CECA کے لیے بات چیت جاری ہے۔ گوئل نے اہم معدنیات اور ان کی پروسیسنگ کو ایک بڑے علاقے کے طور پر بھی اجاگر کیا جہاں ہندوستان اور آسٹریلیا ایک دوسرے کی تکمیل کر سکتے ہیں۔ گوئل نے دونوں ممالک کے درمیان زیادہ تعاون کے امکانات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ آسٹریلیا میں اہم معدنیات ہیں، ہمارے پاس مینوفیکچرنگ اور پروسیسنگ کے عزائم ہیں۔ دونوں حکومتوں نے پہلے ہی اہم معدنیات کو اپنی اقتصادی سیکورٹی شراکت داری کے ایک اہم جزو کے طور پر شناخت کر لیا ہے، جس میں طویل مدتی فراہمی اور اتارنے کے انتظامات کو محفوظ بنانے اور پروسیسنگ اور ویلیو ایڈڈ کی صلاحیتوں کو فروغ دینے پر بات چیت کی گئی ہے۔ آسٹریلیا کے وسائل کی بنیاد اور ہندوستان کے مینوفیکچرنگ کے عزائم اس لیے اہم معدنیات کی قدر کی زنجیر میں مواقع پیدا کر سکتے ہیں، بشمول پروسیسنگ اور ڈاؤن اسٹریم مینوفیکچرنگ۔ گوئل نے کہا کہ ہندوستان چاہتا ہے کہ آسٹریلیا کے ساتھ تعلقات ایک "قابل اعتماد شراکت داری" میں تبدیل ہوں جو باہمی طور پر فائدہ مند تعاون کا نمونہ بنے۔ انہوں نے تمام شعبوں میں تکمیلات کی طرف اشارہ کیا: آسٹریلیا کے پاس اہم معدنیات اور صبر کا سرمایہ ہے، جب کہ ہندوستان کے پاس مینوفیکچرنگ اور پروسیسنگ کے عزائم اور نوجوان ٹیلنٹ کا ایک بڑا پول ہے۔ انہوں نے کہا کہ آسٹریلوی یونیورسٹیاں اور ہندوستانی ہنر تعلیم اور اختراع میں مل کر کام کر سکتے ہیں۔

سودا خریدو، کسی کی مجبوری نہ خریدو

اصولِ تجارت قرآن و حدیث اور سیرتِ صحابہ کی روشنی میں

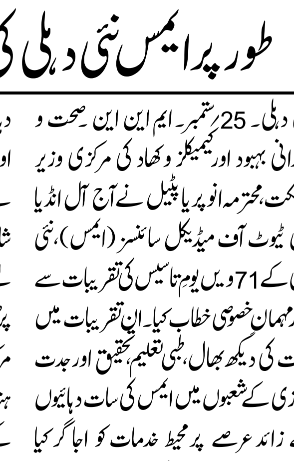

مولانا قاضی اسد ثنائی
صدر الانصار فاؤنڈیشن

تجارت انسانی تہذیب کی بنیاد ہے، اور بازار اس تہذیب کا دل۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں کسان کی محنت، مزدور کی مشقت، کاریگر کا ہنر اور تاجر کی حکمت سب آکر ملتے ہیں۔ اسلام نے اسی ملاپ کو صرف لین دین نہیں بلکہ ایک معاہدہ اور ایک امانت قرار دیا ہے۔ بازار میں لگنے والی ہر دکان دراصل رزق کا دروازہ ہے، اور اس دروازے پر کھڑا تاجر اللہ کے رزق کا تقسیم کار ہے۔ اسی لیے بازار کی رونق چیزوں کی کثرت سے نہیں بلکہ لین دین کی سچائی، وعدے کی پابندی اور باہمی اعتماد سے بنتی ہے۔ اسلام میں تجارت کو عبادت کا درجہ دیا گیا ہے، مگر اس عبادت کی روح عدل و احسان ہے۔ آج بازار کا المیہ یہ ہے کہ ہم چیز کی قیمت نہیں، بیچنے والے کی مجبوری دیکھتے ہیں۔ جیسے ہی معلوم ہو کہ فلاں پوش علاقے میں ایک کروڑ کا بنگلہ مالک کی ذاتی مجبوری کی وجہ سے 65 لاکھ میں بک رہا ہے تو ہم فوراً دوڑ پڑتے ہیں کہ کوئی دوسرا فائدہ نہ اٹھا لے، ہمیں اس کی پریشانی نہیں، اپنا نفع عزیز ہوتا ہے۔ یہی طرزِ عمل کسان کی فصل، مزدور کی مزدوری اور غریب کے زیور تک میں نظر آتا ہے۔ اس کے برعکس قرنِ اولیٰ کے تاجروں کا اصول بالکل جدا تھا۔ ہمارے بزرگ کہا کرتے تھے کہ بازار میں برکت چیز سے نہیں، نیت سے آتی ہے۔ جب تاجر یہ سوچتا ہے کہ اس سودے سے مجھے کتنا نفع ہوگا اور ساتھ یہ بھی سوچتا ہے کہ اس سودے سے سامنے والے کا کتنا بھلا ہوگا تو اللہ اس تجارت میں برکت ڈال دیتا ہے۔ اور جب نیت صرف یہ ہو کہ اس کی مجبوری سے میں کتنا کما لوں تو وہ تجارت بے برکتی کا سبب بن جاتی ہے، چاہے بظاہر کتنی ہی نفع بخش نظر آئے۔ سوچنے کی بات ہے کہ ہم ترازو میں کیا تولتے ہیں؟ کیا صرف مال تولتے ہیں یا اعمال بھی تولتے ہیں؟ قیامت کے دن میزان میں سونا چاندی نہیں، نیتیں تولی جائیں گی۔ وہ ترازو جس میں آج ہم دوسروں کی مجبوری کو ہلکا کرتے ہیں، کل اسی ترازو میں ہمارے اعمال ہلکے ہو جائیں گے۔ اصل دانائی یہ ہے کہ انسان دنیا میں رہ کر آخرت کا سودا کرلے اور اسی آخرت کے سودے کو اللہ نے سب سے بہترین تجارت کہا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ

ترجمہ: اے ایمان والو! کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے نجات دے دے۔ (سورۃ الصف: 10)

شہنشاہِ رباعیات حضرت امجد حیدرآبادی علیہ الرحمہ نے رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ "وہ مرد جنہیں نہ تجارت غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت، اللہ کے ذکر سے" (سورۃ النور، آیت 37) کے زیرِ عنوان ایک رباعی میں اسی حقیقت کو کتنے سادہ اور پُراثر انداز میں سمجھایا ہے:

آسائشِ جسم کے لیے جان نہ بیچ
اور جان بچانے کے لیے آن نہ بیچ
بھولے گاہک کو ٹھگنے والے تاجر
سامان کے ساتھ اپنا ایمان نہ بیچ
(رباعیاتِ امجد، حصہ سوم)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں مروی ہے کہ مدینہ کے بازار میں ایک شخص اپنا قیمتی گھوڑا انتہائی کم قیمت یعنی 700 دینار میں بیچ رہا تھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جب اس گھوڑے کو دیکھا، اس پر سوار ہو کر اس کی چال اور نسل کو پرکھا تو بے اختیار فرمایا: یہ اصیل گھوڑا تو 1000 دینار سے کم کا نہیں ہے۔ بیچنے والا رقت آمیز لہجے میں بولا، حضرت! آپ سچ فرما رہے ہیں، گھوڑا اتنے ہی کا ہے، لیکن میں مجبور ہوں، بیٹی کی شادی سر پر ہے، گھر میں فوری رقم کی ضرورت ہے، اس لیے کم دام لگا دیے کہ سودا جلد ہو جائے۔ یہ سن کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی آنکھیں نم ہو گئیں اور فرمایا: میرے بھائی! میری بھی ایک مجبوری ہے، میرے حبیب ﷺ نے مجھے وصیت فرمائی ہے کہ "سودا خریدو، کسی کی مجبوری نہ خریدو"۔ لہٰذا میں تمہیں اس کی پوری قیمت 1000 دینار ہی دوں گا۔ اور آپ نے پورے 1000 دینار میں وہ گھوڑا خرید لیا۔ یہی وہ تربیت ہے جو بازار کو عبادت بناتی ہے۔ قرآن کریم نے تجارت میں محض عدل کا نہیں بلکہ احسان کا بھی حکم دیا ہے، اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ۔ عدل یہ ہے کہ سودا طے شدہ قیمت پر ہو جائے، احسان یہ ہے کہ سامنے والے کی مجبوری دیکھ کر اسے رعایت دی جائے نہ کہ اس کی مجبوری سے فائدہ اٹھایا جائے۔ دوسری جگہ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ فرما کر باطل طریقے سے مال کھانے سے منع کیا گیا۔ مجبوری کی حالت میں دی گئی رضامندی، دلی رضامندی نہیں کہلاتی، اس لیے اس سے فائدہ اٹھانا باطل کے زمرے میں آتا ہے۔ نیز وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ کے تحت تنگ دست کو مہلت دینے کا حکم ہے، جبکہ آج اس کے برعکس مجبور کو دیکھ کر مزید دباؤ بڑھایا جاتا ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا سَمْحًا اِذَا بَاعَ وَاِذَا اشْتَرٰى (بخاری) کہ اللہ اس شخص پر رحم کرے جو خرید و فروخت میں کشادہ دلی دکھائے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا 700 کے گھوڑے کو 1000 میں خریدنا اسی سماحت کی عملی صورت تھی۔ آپ ﷺ نے ذخیرہ اندوزی کرنے والے کو مَنِ احْتَكَرَ فَهُوَ خَاطِئٌ (مسلم) فرما کر گناہ گار قرار دیا، کیونکہ ذخیرہ اندوز لوگوں کی مجبوری کا انتظار کرتا ہے۔ اسی طرح کسی کی حاجت روائی پر فرمایا مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً جو کسی کی پریشانی دور کرے گا اللہ اس کی پریشانی دور کرے گا۔ سیرت میں اس اصول کی متعدد مثالیں ہیں۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے جب دیکھا کہ بیرِ رومہ کا یہودی مالک پانی مہنگا بیچ کر مسلمانوں کی مجبوری سے فائدہ اٹھا رہا ہے تو آپ نے وہ کنواں خرید کر وقف کر دیا، یعنی مجبوری کو خریدا نہیں بلکہ ختم کر دیا۔ عام الرمادہ کے قحط میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے بازار میں نرخوں کی نگرانی فرمائی تاکہ کوئی تاجر بھوک کی مجبوری نہ خریدے۔ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا قافلہ جب قحط میں آیا تو تاجروں نے دگنی قیمت کی پیشکش کی، آپ نے فرمایا مجھے اللہ سات سو گنا دے رہا ہے اور سارا غلہ فقراء میں تقسیم کر دیا۔ یہی فرق ہے دنیادار تاجر اور دین دار تاجر میں۔ دنیادار تاجر کہتا ہے موقع سے فائدہ اٹھاؤ، جبکہ دین دار تاجر کہتا ہے موقع پر کسی کو فائدہ پہنچاؤ۔ ایک کا مقصد جیب بھرنا ہے، دوسرے کا مقصد دل جیتنا اور رب کو راضی کرنا ہے۔ صحابہ کرام نے ہمیں یہی سکھایا کہ منافع کاغذوں پر نہیں، دعاؤں پر لکھا جاتا ہے۔ آج مجبوری خریدنے کی شکلیں بدل گئی ہیں۔ کسان کے پاس اسٹوریج نہیں تو فصل آدھی قیمت پر لی جاتی ہے، کوئی خاتون علاج کے لیے زیور بیچنے آئے تو سنار بہانہ بنا کر قیمت گرا دیتا ہے، فیکٹری مالک بے روزگاری کا خوف دلا کر مزدور سے اضافی کام لیتا ہے، اور مجبور کا مکان اونے پونے خرید کر اسے "اچھا موقع" کہا جاتا ہے۔ یہ سب شرعاً مکروہ اور اخلاقاً ظلم ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے 300 دینار زائد دے کر کوئی نقصان نہیں اٹھایا، بلکہ قیامت تک کے تاجروں کے لیے معیار قائم کر دیا۔ 1 کروڑ کا بنگلہ 65 لاکھ میں خریدنے والا بظاہر فائدے میں ہے مگر حقیقت میں اس کی بنیاد میں کسی کی آہ شامل ہو جاتی ہے جو برکت کو ختم کر دیتی ہے۔ دراصل بات قیمت کی نہیں، نیت کی ہے۔ جب ہم کسی کی مجبوری سے فائدہ اٹھاتے ہیں تو ہم ایک مکان تو خرید لیتے ہیں مگر اس مکان کی برکت چھن جاتی ہے۔ اس کی دیواروں سے کسی مجبوری کی آہ نکلتی ہے، اس کے آنگن میں سکون نہیں اترتا۔ اور جب ہم کسی کی مجبوری میں اس کا سہارا بنتے ہیں، اسے اس کی چیز کا پورا حق دے دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ہمارے رزق میں ایسی برکت ڈالتا ہے جس کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے گھوڑا نہیں خریدا تھا، انہوں نے ایک باپ کی دعا خریدی تھی اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی خوشنودی خریدی تھی۔ آج ہمیں سوچنا ہے کہ ہم کیسے تاجر بننا چاہتے ہیں؟ وہ تاجر جو بنگلہ 65 لاکھ میں لے کر دنیا میں فخر کرے کہ میں نے اچھا سودا کیا، یا وہ تاجر جو کہے کہ بھائی تمہارا بنگلہ ایک کروڑ کا ہے، میری مجبوری ہے کہ میرے نبی ﷺ نے مجھے مجبوری خریدنے سے منع کیا ہے، اس لیے میں تمہیں پورا حق دوں گا۔

یاد رکھیں! سودا خریدنے سے مال بڑھتا ہے، اور مجبوری خریدنے سے بددعا بڑھتی ہے۔ مال ختم ہو جاتا ہے، بددعا نسلوں تک پیچھا کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جیسی تجارت نصیب فرمائے، ہمیں وہی مجبوری عطا کرے کہ ہمارے نبی ﷺ نے فرمایا ہے سودا خریدو، کسی کی مجبوری نہ خریدو۔ آمین۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

روزنامہ ورقِ تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
27 Sept. 2026

شیخ البردہ حضرت قاری حبیب عمر الکاف علیہ الرحمۃ کا 20 واں عرس مبارک

صندل مالی، زیارتِ آثارِ مبارکہ، جشنِ چراغاں و محفلِ سماع کا روح پرور اہتمام

حیدرآباد:26 ستمبر (راست) عاشق رسول، شیخ البردہ، پیرِ طریقت، حضرت مولانا قاری حبیب عمر الکاف چشتی القادری رحمۃ اللہ علیہ کے 20 ویں سالانہ عرسِ مبارک کی تین روزہ روح پرور تقاریب بتاریخ 14، 15 اور 16 ربیع الثانی مطابق 27، 28 اور 29 ستمبر بروز اتوار، پیر اور منگل نہایت تزک و احتشام، عقیدت و محبت کے ساتھ بارگاہِ الکافیہ، جلال بابا نگر، حیدرآباد میں منعقد ہوں گی۔ نظام الاوقات کے مطابق پہلے روز اتوار 27 ستمبر کو صبح 9 بجے سے نمازِ ظہر تک مرد حضرات کے لیے زیارتِ تبرکات و آثارِ مبارکہ کا خصوصی اہتمام کیا گیا ہے۔ عاشقانِ رسول اس سعادت سے فیضیاب ہو سکیں گے۔ دوسرے روز پیر 28 ستمبر کو شام 4 بجے جلوسِ صندلِ مبارک نہایت ادب و احترام کے ساتھ کشن باغ 9 نمبر چوراہے سے برآمد ہوگا۔ یہ جلوس جانشین وسجادہ نشین بارگاہِ الکافیہ حضرت مولانا قاری حبیب عبداللہ الکاف قادری چشتی کی نگرانی میں مختلف راستوں سے ہوتا ہوا بارگاہِ الکافیہ جلال بابا نگر پہنچے گا۔ بعد نمازِ مغرب جانشین وسجادہ نشین حضرت شیخ البردہ، جید علمائے کرام، مشائخ عظام اور افرادِ خانوادہ کے ہمراہ رسوماتِ صندل مالی انجام دیں گے اور امتِ مسلمہ کی سربلندی، ملک کی سلامتی اور امن عالم کے لیے خصوصی دعا فرمائیں گے۔ بعد نمازِ عشاء بارگاہ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم میں جماعتِ الکافیہ کی جانب سے دف کے ساتھ نذرانۂ عقیدت و محبت پیش کیا جائے گا۔ تیسرے روز منگل 29 ستمبر کو بعد نمازِ مغرب محفلِ قُل اور جشنِ چراغاں کا انعقاد عمل میں آئے گا۔ اس کے بعد فاتحہ خوانی اور شرکائے عرس کے لیے تناولِ تبرک کا اہتمام رہے گا۔ بعد نمازِ عشاء محفلِ سماع منعقد ہوگی اور دعائے خیر پر تین روزہ تقاریبِ عرسِ مبارک کا اختتام عمل میں آئے گا۔ سجادہ نشین بارگاہِ الکافیہ حضرت مولانا قاری حبیب عبداللہ الکاف قادری چشتی نے بالعموم عامۃ المسلمین اور بالخصوص حضرت شیخ البردہ علیہ الرحمہ کے محبین، معتقدین، مریدین و متوسلین سے عرس کی تمام تقاریب میں کثیر تعداد میں شرکت کر کے فیوض و برکات حاصل کرنے کی پرخلوص گزارش کی ہے۔

اردو کے فروغ کے لئے مہاراشٹر حکومت کا بھرپور تعاون، اکیڈمی کی سرگرمیوں کو مزید وسعت دی جائے گی: سید حسین اختر

”خواب اختر“، مختصر ادبی نشست میں مراٹھواڑہ کے اہل قلم کو نمائندگی اور انصاف دلانے کا تیقن

بیڑ:۲۶رستمبر (نامہ نگار): مہاراشٹر اردو اکیڈمی کے چیئرمین سید حسین اختر کے دولت کدے ”خواب اختر“ پر منعقدہ ایک مختصر میٹنگ میں کہا کہ مہاراشٹر حکومت اردو کی فروغ کے لیے کوشاں ہے اور اردو اکیڈمی کے توسط سے مہاراشٹر میں اردو کے فروغ کی کوششیں مزید تیز رفتاری کے ساتھ آگے بڑھیں گے۔ اس ضمن میں الگ الگ اصناف زبان میں تعمیری و تخلیقی فن کی نگہداشت کرنے والے اور اردو کو فروغ دینے والے ادیبوں کی کتابوں کے ساتھ ساتھ اردو کے فروغ کے لیے مالی معاونت کی طرف پیش قدمی کی جارہی ہے۔ ایک مختصر میٹنگ جس میں پربھنی کے معروف شاعر چشتی سلیم بے درد اور سہ ماہی افکار بصیرت شکاگو امریکہ کے معاون مدیر غلام ثاقب کی موجودگی رہی سید حسین اختر سے مراٹھواڑا کے ادیبوں کو نمائندگی اور انصاف دیے جانے کی گزارشات پیش کی گئی۔ سید حسین اختر نے کہا کہ مہاراشٹر کے سبھی اردو داں حلقوں کے لیے عدل وانصاف کے ساتھ کام لیا جائے گا اور مہاراشٹر میں اردو کے فروغ کے لیے مزید کوششوں کو یقینی بنایا جائے گا اس سلسلے میں مہاراشٹر سرکار سے ایک کروڑ سے زائد سالانہ بجٹ حاصل کرنے میں کامیابی ملی ہیں جسے مکمل اردو کے فروغ کے لیے بروئے کار لایا جائے گا۔ سید حسین اختر نے مراٹھواڑا کے مختلف اضلاع کے ان ادیبوں اور اساتذہ کو انصاف دلانے کی بات پر زور دیا جنہوں نے اردو کی خدمت اور اشاعت میں پوری زندگی صرف کی ہے۔ اس موقع پر اپنی تیسرا مجموعہ کلام ”ضرب بے درد“ جناب سید حسین اختر کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے انہیں 25 اکتوبر 2026 اورنگ آباد دکن میں منعقد ہونے والے رسم اجرائی پروگرام میں شرکت کی پرخلوص دعوت دیتے ہوئے تاحال اردو اکیڈمی کے ذریعے کیے جانے والے کاموں پر مبارکباد پیش کی اس کے ساتھ ہی حسین اختر اور شعیب ہاشمی صاحب کی قیادت میں اردو کے لیے مثبت اقدامات کی امیدوں کا اظہار کیا۔

معروف خاتون صحافی قمر النساء سعید کا انتقال

ممبئی:۲۶رستمبر (یواین آئی) اردو صحافتی حلقے کی معروف خاتون صحافی اور روزنامہ اردو ٹائمز کے مالک و مدیر جناب سعید احمد کی اہلیہ اور اخبار کے مینیجنگ ایڈیٹر جناب سہیل احمد کی والدہ محترمہ قمر النساء سعید احمد طویل علالت کے بعد انتقال کرگئیں۔ اناللہ و انا الیہ راجعون۔ ان کے انتقال کی خبر سے اردو صحافتی حلقے، اہل خانہ، احباب اور روزنامہ اردو ٹائمز سے وابستہ صحافتی رفقا میں گہرے رنج وغم کی لہر دوڑ گئی۔ مرحومہ قمر النساء سعید ایک نیک سیرت، مخلص، خوش مزاج، ہمدرد اور صوم وصلوٰۃ کی پابند خاتون تھیں۔ اردو صحافت سے ان کی گہری وابستگی تھی اور روزنامہ اردو ٹائمز کے معاملات میں بھی وہ نہایت دلچسپی رکھتی تھیں۔ گزشتہ برسوں کے دوران انہوں نے اخبار کی بہتری، معیار اور اشاعتی سرگرمیوں میں اپنی صلاحیت کے مطابق اہم کردار ادا کیا۔ ان کی تحریریں، بالخصوص اداریے، قارئین میں پسند کیے جاتے تھے۔ مرحومہ کی شخصیت سادگی، خلوص، اپنائیت اور شفقت کا حسین امتزاج تھی۔ روزنامہ اردو ٹائمز کے وسیع صحافتی خاندان سے ان کا تعلق محض ایک ادارے تک محدود نہیں تھا بلکہ وہ اپنے رفقا اور متعلقین کے ساتھ ہمیشہ محبت، ہمدردی اور خلوص سے پیش آتی تھیں۔ ان کے انتقال سے اردو صحافت نے ایک مخلص اور فعال خاتون صحافی سے محروم ہوگئی ہے۔ مرحومہ کے انتقال پر ان کے اہل خانہ خصوصاً شوہر جناب سعید احمد، صاحبزادے جناب سہیل احمد اور دیگر اہل خانہ سے صحافتی، ادبی اور سماجی حلقوں سے وابستہ شخصیات نے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ تعزیتی پیغامات میں مرحومہ کی صحافتی خدمات، خوش اخلاقی، خلوص اور اردو صحافت سے وابستگی کو یاد کرتے ہوئے اہل خانہ کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔

جمعیۃ علماء ضلع اورنگ آباد کی مجلس منتظمہ کا سلوڑ میں کامیاب اجلاس کا انعقاد

آج کے حالات میں جمعیۃ علماء کو مزید مستحکم بنانے اور ملی مسائل میں متحد ہوکر کام کرنے کی ضرورت ہے: مولانا ندیم صدیقی

سلوڑ:۲۶رستمبر (دیشمکھ غلام حسین) آج یہاں فتح اسلام مسجد سلوڑ ضلع اورنگ آباد میں جمعیۃ علماء ضلع اورنگ آباد کی مجلسِ منتظمہ کا ایک خصوصی اور اہم اجلاس حضرت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی سرپرستی اور مفتی عبدالرزاق ملی صاحب (صدر جمعیۃ علماء ضلع اورنگ آباد) کی صدارت میں منعقد ہوا، اجلاس کا آغاز مفتی عبدالرحمن صاحب (امام وخطیب مسجد عثمان) کی تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، اس کے بعد ثوبان جمعہ خان نے نعتِ رسولِ اکرم ﷺ پیش کی، قاری مختار صاحب چارنیری، جنرل سیکریٹری جمعیۃ علماء تعلقہ سلوڑ نے اجلاس کے مقاصد، جمعیۃ کے تنظیمی نظام اور موجودہ حالات میں باہمی تعاون کے ذریعے دینی وملی خدمات کو مؤثر انداز میں آگے بڑھانے کی ضرورت پر گفتگو کی۔ مفتی لقمان صاحب (صدر جمعیۃ علماء زون نمبر 6 شہر اورنگ آبا) نے جمعیت کی دینی، ملی، تعلیمی، سماجی اور اصلاحی خدمات کا تعارف پیش کرتے ہوئے اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ منظم اجتماعی کوششوں کے ذریعے معاشرے کے مختلف مسائل کے حل کے لیے مؤثر کردار ادا کیا جاسکتا ہے۔ مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے موجودہ حالات میں علماء وائمہ کی ذمہ داریوں، جمعیۃ کے تنظیمی استحکام، دینی وملی خدمات اور اجتماعی جدوجہد کی اہمیت پر تفصیلی گفتگو کی۔ اکابرین جمعیۃ کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے اراکین کو اپنے اپنے علاقوں میں دینی و اصلاحی سرگرمیوں کو مضبوط کرنے اور جمعیۃ کے پلیٹ فارم سے منظم انداز میں خدمات انجام دینے کی ترغیب دی۔ موجودہ صدر جمیعت علماء ہند حضرت مولانا محمود مدنی کی فکروں کا ذکر کیا، نیز آپ نے پانچ مکتب پر خصوصی توجہ دلائی بڑی خواتین کے مکتب قائم کریں، بالغان مکتب قائم کریں، بچوں کا مکتب قائم کریں، دس سال کی بچیوں کا مکتب چھوٹی بچیوں کے مکتب، دیہات کے سروے ضروری ہے۔ مولانا مفتی عبدالرحمن اشرفی صاحب (جنرل سیکریٹری جمعیۃ علماء مراہٹواڑہ) نے جمعیۃ علماء کا استحکام اور اراکین کی ذمہ داریاں کے عنوان پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی تنظیم کی مضبوطی صرف عہدیداران سے نہیں بلکہ ہر رکن کی ذمہ داری، پابندی، باہمی تعاون اور اخلاص سے ہوتی ہے، انہوں نے تنظیمی نظم وضبط کی پابندی، باقاعدہ رابطہ، شعبہ جات کو فعال بنانے اور ملی مسائل میں متحد ہوکر کام کرنے کی ضرورت پر توجہ دلائی۔ مولانا حافظ عارف صاحب (نائب صدر جمعیۃ علماء شہر اورنگ آباد) نے اصلاحِ معاشرہ کی اہمیت وضرورت پر گفتگو کرتے ہوئے معاشرے میں بڑھتی ہوئی اخلاقی و سماجی خرابیوں کی اصلاح، خاندان کے نظام کے تحفظ، نوجوانوں کی دینی تربیت اور ائمہ و علماء کے اصلاحی کردار کی اہمیت پر زور دیا۔ نفس کی اصلاح پہلے ضروری ہے تب معاشرے کی اصلاح ممکن ہے۔ مولانا مفتی ناصر صاحب قاسمی (صدر جمعیۃ علماء شہر اورنگ آباد) نے دینی تعلیم کی اہمیت اور فتنۂ ارتداد کا سدباب کے عنوان پر خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ نئی نسل کو بنیادی دینی عقائد وتعلیمات سے مضبوط طور پر وابستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ تعلیم بالغان، قرآن وسنت کی صحیح تعلیم، اہلِ علم سے تعلق اور دینی ماحول کو مضبوط بنا کر فکری و اعتقادی گمراہیوں سے حفاظت کی جاسکتی ہے مفتی ندیم اشاعتی (صدر جمعیۃ علماء زون نمبر 1 شہر اورنگ آباد) نے جمعیۃ علماء ضلع بھر میں مضبوط ومستحکم کرنے کی طرف شرکاء کی توجہ مبذول کرائی۔ اس اجلاس میں جمعیۃ علماء ضلع اورنگ آباد کے جملہ عہدے داران واراکین خاص طور جناب عبد الرؤف انجینئر صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع اورنگ آباد) اور ان کی پوری ٹیم سمیت ضلع اورنگ آباد کے مختلف علاقوں سے جمعیۃ علماء کی مقامی کمیٹیوں، ذمہ داران، اراکین، علماء وائمہ نے شرکت کی۔ اجلاس میں تنظیمی امور، دینی وتعلیمی سرگرمیوں، اصلاحِ معاشرہ اور موجودہ حالات میں جمعیۃ کے کردار کے حوالے سے مختلف امور پر غور کیا گیا۔ اجلاس کی نظامت مولانا محمد شہزاد جامعی، صدر جمعیۃ علماء تعلقہ سلوڑ نے انجام دی۔ انہوں نے مقررین کو دعوتِ خطاب دینے کے ساتھ اجلاس کی کارروائی کو منظم انداز میں آگے بڑھایا۔ اجلاس میں شریک علماء و ذمہ داران نے جمعیت کے دینی وملی کاموں کو مزید منظم، مؤثر اور فعال بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ شہر صدر حافظ نذیر کے اظہار تشکر حافظ ندیم صدیقی کی دعا پر اجلاس کا اختتام عمل میں آیا۔ اجلاس کو کامیاب بنانے کے لیے جمعیت علماء شہر وتعلقہ کے عہدیداران واراکین اور مسجد فتح اسلام مسجد علاقے کے نوجوان ساتھیوں نے انتھک کوششیں کی۔

اولیاء کرامؒ کی زندگی شریعت مطہرہ اور سنت کے مطابق ہوتی ہے: مولانا محمد جمال الدین رشادی

بنگلور:25۔ستمبر 2026ء نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگانگر بنگلور 32 نے خطبہ جمعہ میں شان اولیاء کرامؒ کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا ولی کے معنی دوست اور وارث کے ہیں، ولی اللہ اللہ کا دوست، اللہ رب العزت کے احکام و فرامین کا وارث، اللہ رب العزت نے قرآن مجید میں اولیاء کرامؒ کی تعریف وتوصیف بیان فرمائی ہے اور اپنے بندوں کو ان کی علامت وشناخت بتلائی ہے، میرے ولی وہ ہیں جو ایمان لائے اور تقویٰ اختیار کیا تقویٰ ہی ولایت کی بنیادی پہچان ہے، ہم اچھی طرح سمجھیں متقی پرہیزگار تقویٰ و طہارت کے پابند بندے ہی اللہ کا قرب حاصل کرتے ہیں اور ولایت کے عظیم مرتبہ پر فائز ہوتے ہیں، احکامات خداوندی سنت نبویؐ شریعت مطہرہ اسوہ حسنہ کی اطاعت و پیروی ان کی زندگی کا حاصل ہوتا ہے، زندگی کا ہر لمحہ حکم خداوندی کے مطابق ہوتا ہے، زندگی کا ہر عمل شریعت اور سنت کے عین موافق ہوتا ہے، اسی کی یہ بندگان خدا کو تعلیم دیتے ہیں، اقامت دین اور دعوت دین ان کی زندگی کا مقصد ہوتا ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا اللہ تعالیٰ جب اپنی قدرت کاملہ کا اظہار کسی نبی اور پیغمبر کے ذریعہ فرماتا ہے تو اس کو اسلامی شریعت میں معجزہ کہتے ہیں اور جب کسی ولی اپنے خاص اور مقرب بندے کے ذریعہ فرماتا ہے تو اس کو اسلامی شریعت میں کرامت کہتے ہیں، ایک صاحب نے حضرت جنید بغدادیؒ کا نام سنا ہر خاص وعام کی زبان پر حضرت بغدادیؒ کے تقویٰ وطہارت کا ذکر تھا، سوچا چلیں حضرت کی خدمت میں کرامت دیکھیں گے، عجیب و غریب چیزوں کا مشاہدہ کریں گے، حضرت جنید بغدادیؒ کی خدمت میں پہنچ گیے چند روز رہے جو سوچ کر آئے تھے ایسا کچھ نہیں دیکھا، حضرت سے کہا میں اپنے وطن اپنے گھر جانا چاہتا ہوں آپ نے تو کوئی کرامت اور عجیب وغریب عمل کا مشاہدہ نہیں کرایا، حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا اللہ کے بندے تو یہاں اتنے دن رہا شب و روز کے اعمال و افعال عبادات اور معاملات کو اپنی نظروں سے دیکھتا رہا اور غور وفکر بھی کرتا رہا کیا تو نے دیکھا اور محسوس کیا ہم نے احکامات خداوندی کے خلاف کوئی عمل کیا ہے؟ کیا ہم سے سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی سنت چھوٹی ہے؟ اس نے کہا ایسا تو نہیں ہے، حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا یہی تو ہماری کرامت ہے جو ہم کرتے ہیں، لوگ دیکھتے ہیں یہی تو ہماری دینی دعوت ہے جس کی تعلیم ہم دیتے ہیں، مولانا نے دوران خطاب فرمایا سینکڑوں اولیاء کرامؒ ایسے گزرے ہیں جنھوں نے اپنی پوری زندگی میں کوئی کرامت نہیں دکھائی ہے لیکن اپنے قول اور عمل اپنی دینی دعوت اور محنت سے دین کا بہت کام کیا ہے، ہاں بہت سے اولیاء کرامؒ حسب ضرورت دین اسلام کی حقانیت اور صداقت کے لئے انسانوں کے مطالبہ پر اللہ تعالیٰ کی قدرت سے عظیم الشان کرامتیں ظاہر فرمائی ہیں، ہم اس بات کو اچھی طرح دل و دماغ میں بیٹھا لیں آج کے پرفتن دور میں پرآشوب ماحول میں ہم بھی احکامات خداوندی پر چل کر سنت اور شریعت پر عمل کر کے تقویٰ شعار زندگی گزار کر ولایت کے مقام کو حاصل کر سکتے ہیں، اللہ رب العزت کے مقرب بندے بن سکتے ہیں، اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے صالحین و مقربین بندوں میں شامل فرمائے، دونوں جہاں کی سعادتیں عطا فرمائے۔

پانچ ساحلی اضلاع کے بھومی باشندوں کو ایک پلیٹ فارم پر لانے کی پہل، 29 ستمبر کو تھانے میں ساگری بھومی پتر مہاسنگھ کا قیام

آگری، کولی، کَراڑی، کُنبی، آدیواسی، بھنڈاری اور بارہ بلوتے دار برادریوں کے ساتھ کسانوں، ماہی گیروں اور متاثرین منصوبہ کے مسائل مشترکہ طور پر اٹھانے کا اعلان

بھیونڈی :۲۶رستمبر (شارف انصاری):- ممبئی میٹرو پولیٹن ریجن میں تیزی سے بڑھتی شہری آبادی اور مختلف ترقیاتی منصوبوں کے درمیان مقامی بھومی باشندوں کے زمین، مکانات، روزگار، گاؤں تھان، روایتی کاروبار اور بازآبادکاری سے متعلق مسائل کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر اٹھانے کے مقصد سے ’ساگری بھومی پتر مہاسنگھ‘ قائم کیا جارہا ہے۔ مہاسنگھ کی افتتاحی تقریب 29 ستمبر 2026 کو صبح 9 بجے سے دوپہر ایک بجے تک تھانے مغرب میں واقع رام گنیش گڈکری رنگایتن میں منعقد ہوگی۔ منتظمین کے مطابق تھانے، رائے گڑھ، پال گھر، ممبئی شہر اور ممبئی مضافاتی اضلاع میں رہنے والی آگری، کولی، کَراڑی، کُنبی، آدیواسی، بھنڈاری اور بارہ بلوتے دار برادریوں کے علاوہ کسانوں، ماہی گیروں، ترقیاتی منصوبوں سے متاثرہ افراد، نوجوانوں، خواتین اور مقامی شہریوں کو بھی اس پلیٹ فارم سے جوڑنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ مہاسنگھ کی جانب سے جاری اطلاع کے مطابق ممبئی میٹرو پولیٹن ریجن میں مختلف ترقیاتی منصوبوں، اراضی کے حصول اور بنیادی ڈھانچے کی توسیع کے باعث مقامی لوگوں کے سامنے زمین، مکانات، گاؤں تھان، روایتی روزگار، ملازمت اور بازآبادکاری سے متعلق کئی مسائل پیدا ہوئے ہیں۔ ان مسائل کو پانچوں اضلاع کی سطح پر متحد ہوکر اٹھانے کے لیے مشترکہ پلیٹ فارم کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی۔ گاؤں تھان اور کولی واڑوں میں مکانات کی تعمیر و مرمت کی اجازت، خستہ حال مکانات کی ازسرنو تعمیر، تعمیراتی اجازت ناموں اور بنیادی سہولیات سے متعلق مسائل کو بھی مہاسنگھ کے اہم ایجنڈے میں شامل کیا گیا ہے۔ سڈکو، ایم ایم آر ڈی اے، ایم آئی ڈی سی، جے این پی اے، بلٹ ٹرین، وسئی ویرار۔علی باغ کوریڈور، کوسٹل روڈ اور ودھاون بندرگاہ جیسے بڑے منصوبوں سے متاثرہ کسانوں، ماہی گیروں اور دیگر افراد کے معاوضے، بازآبادکاری، روزگار اور مقامی لوگوں کی شمولیت سے متعلق مسائل اٹھانے کی بات کہی گئی ہے۔ منتظمین کا کہنا ہے کہ بومی باشندوں کے لیے زمین محض جائیداد نہیں بلکہ کئی نسلوں سے چلی آرہی وراثت اور روزگار کا ذریعہ ہے۔ اسی لیے ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ مقامی لوگوں کے حقوق اور مفادات کا تحفظ بھی ضروری ہے۔ صنعت کاری اور شہری آبادی میں اضافے کے باعث خلیجوں، آبی ذخائر اور سمندری ماحول پر پڑنے والے اثرات کا مسئلہ بھی مہاسنگھ کے ایجنڈے میں شامل ہے۔ آلودگی اور ترقیاتی منصوبوں کے باعث روایتی ماہی گیری اور ماہی گیروں کے روزگار پر پڑنے والے اثرات کو بھی متعلقہ حکام کے سامنے اٹھایا جائے گا۔ مقامی نوجوانوں کے لیے تعلیم، ہنرمندی، سرکاری و نجی ملازمتوں، صنعت اور خود روزگار کے مواقع پیدا کرنے کا مطالبہ بھی مہاسنگھ کی جانب سے کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ مقامی شہریوں کو بہتر طبی اور تعلیمی سہولیات فراہم کرنے کا مسئلہ بھی اٹھایا جائے گا۔ بجلی کے زیادہ بل، بجلی کی فراہمی، خدمات اور تقسیم کار کمپنیوں کی کارکردگی سے متعلق صارفین کی شکایات بھی مشترکہ پلیٹ فارم کے ذریعے حکومت اور متعلقہ اداروں تک پہنچانے کی بات کہی گئی ہے۔ ٹورینٹ پاور سے متعلق مقامی صارفین کے مسائل بھی اس سلسلے میں اٹھائے جائیں گے۔ نوی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈے کا نام لوک نیتا دی. با. پاٹل کے نام سے منسوب کرنے کا مطالبہ بھی مہاسنگھ کے اہم موضوعات میں شامل ہے۔ منتظمین کے مطابق اس سلسلے میں مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی اور قانون ساز کونسل کی جانب سے قرارداد مرکز کو بھیجی جا چکی ہے اور فیصلہ زیر التوا ہے۔ ’ساگری بھومی پتر مہاسنگھ‘ کا قیام سریش ’بالیا ماما‘ مہاترے اور ان کے ساتھیوں کی پہل پر عمل میں لایا جارہا ہے۔ منتظمین کے مطابق مختلف برادریوں اور سماجی تنظیموں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر کے بومی باشندوں سے متعلق مسائل کو جمہوری اور آئینی طریقے سے اجتماعی طور پر اٹھایا جائے گا۔ افتتاحی تقریب میں بال یوگی سداانند مہاراج کی خصوصی شرکت ہوگی۔ منتظمین کے مطابق سابق مرکزی وزیر شرد چندر پوار، پدم شری لکشمن مانے سمیت سیاسی اور سماجی شعبے کی متعدد شخصیات کی شرکت متوقع ہے۔ اس موقع پر پدم شری بھکلیا لڈکیا چند اکو خصوصی ’ساگری رتن ایوارڈ‘ سے نوازا جائے گا۔ تقریب میں رکن اسمبلی کسن کتھورے، آر۔سی۔ پاٹل، رکن اسمبلی ریش پاٹل، رکن اسمبلی راجیش مورے، رکن اسمبلی شانتا رام مورے، پرکاش پاٹل، جیوتی ٹھاکرے اور پردیپ ساولی سمیت مختلف شعبوں سے وابستہ شخصیات کی شرکت کی اطلاع دی گئی ہے۔ مہاسنگھ کی جانب سے پانچوں ساحلی اضلاع کے بومی باشندوں، کسانوں، ماہی گیروں، ترقیاتی منصوبوں سے متاثرہ افراد، نوجوانوں، خواتین اور سماجی تنظیموں سے بڑی تعداد میں تقریب میں شرکت کی اپیل کی گئی ہے۔ تنظیم نے اپنا پیغام ’پانچ ساحلی اضلاع، ایک بومی باشندہ سماج، ایک پلیٹ فارم، اتحاد‘ رکھا ہے۔

سلمان خان فلم 'مونسٹر' کے لیے ایک طاقتور ٹرین ایکشن سیکوینس کی شوٹنگ کر رہے ہیں

ممبئی :۲۶رستمبر (ایم ملک) دنیا بھر میں مداحوں کو بڑی اسکرین پر سلمان خان کے آنے والے پروجیکٹس کا بے صبری سے انتظار ہے۔ ان سب سے زیادہ انتظار کی جانے والی فلموں میں سے ایک سپر اسٹار اداکاری والی فلم 'مونسٹر' ہے، جسے سری وینکٹیشور کریشنز کے بینر تلے پروڈیوس کیا جارہا ہے اور اس کی ہدایت کاری معروف فلمساز وامشی پیڈ پیلی نے کی ہے۔ فلم میں نینتھارا سلمان خان کے ساتھ اسکرین شیئر کرتی نظر آئیں گی۔ سلمان خان کی اداکاری والے اس اعلیٰ بجٹ کے ایکشن ڈرامے نے ناظرین میں زبردست جوش پیدا کیا ہے۔ فلم کے بارے میں اپ ڈیٹس کے منتظر شائقین کے لیے، پروجیکٹ کے قریبی ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ پروجیکٹ میں ولن کا کردار ادا کرنے والے اروند سوامی حال ہی میں 10 دن کے بڑے شیڈول کے لیے ممبئی میں تھے۔ شوٹنگ ممبئی میں ہو رہی ہے۔ فلم کے مناظر خاص طور پر نمایاں ہوں گے، کیونکہ وہ مبینہ طور پر سلمان خان کے ساتھ کچھ اہم حصوں کے ساتھ ساتھ کچھ ایکشن سیکونسز کی شوٹنگ کر رہے ہیں۔ ایک ذریعہ نے معلومات شیئر کرتے ہوئے کہا، "اروند سوامی نے ممبئی میں اپنے 10 دن کے شیڈول کی شوٹنگ شروع کر دی ہے، اور ٹیم ان سیکونسز کی کوریوگرافی اور اس پر عملدرآمد پر سخت محنت کر رہی ہے۔ ان مناظر کو بصری طور پر شاندار بنانے کے لیے خصوصی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔“ ذرائع نے مزید کہا، "اروند سوامی سلمان خان کے ساتھ تین دن تک شوٹنگ کریں گے، جس کے بعد وہ اپنے سولو سین شوٹ کریں گے۔ فلم میں سلمان اور اروند بلی اور چوہے کی طرح ایک دوسرے کا پیچھا کرتے نظر آئیں گے۔ وہ فی الحال ایک بڑے ٹرین پر مبنی ایکشن سیکوئنس کی شوٹنگ کر رہے ہیں، جسے بڑے پیمانے پر فائنل کیا جا رہا ہے۔ ”میکرز فلم مونسٹر میں سلمان خان کے کردار کو زندگی سے بڑے تھیٹر کے تجربے کے طور پر پیش کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ ممبئی کا یہ شیڈول اس پروجیکٹ کے لیے بہت اہم ہے، جسے ایک بڑا ایکشن انٹرٹینر قرار دیا جارہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سلمان وہاں موجود ہوں گے اور فلم کے بڑے ایکشن سیکونس کی شوٹنگ کریں گے۔ سلمان کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ایک ذریعہ نے کہا، "سلمان اپنے مواد کے بارے میں پراعتماد ہیں اور سیٹ پر بہت سرشار ہیں۔ میکرز فلم کو بلاک بسٹر ایکشن بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں، کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے، ہر سین پر اسی پیمانے کو ذہن میں رکھتے ہوئے کام کر رہے ہیں۔"

بھارت میں جدت طرازی کی بڑھتی ہوئی لہر 'وکست بھارت' کے وژن کو آگے بڑھائے گی۔ پرہلاد جوشی

نئی دہلی 25۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر تعلیم شری پرہلاد جوشی نے آج نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ حقیقی زندگی کے چیلنجوں کی نشاندہی کرنے اور ان کے لیے عملی اور وسیع پیمانے پر قابل نفاذ حل تیار کرنے کی خاطر خدمت کے جذبے کو جدت طرازی کے ساتھ ہم آہنگ کریں۔ اس سے 'وکست بھارت 2047' کے وژن کی تکمیل میں ان کی شرکت اور شراکت ممکن ہو سکے گی۔ وزیر موصوف نے یہ بات بنگلورو کے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس میں ساؤتھ زون کے لیے سیوا فرسٹ انوویشن چیلنج کا افتتاح کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے ایس ایف آئی سی کے لیے ویب سائٹ اور رجسٹریشن پورٹل کا بھی آغاز کیا۔ وزیر نے کہا، ”خدمت کا اظہار عملی اقدامات کے ذریعے ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کسی مسئلے کو سمجھنا اور اسے بڑے پیمانے پر حل کرنے کے لیے کوئی جدید طریقہ کار یا حل تلاش کرنا خدمت کا ایک اہم اظہار ہے۔ بھارت کی آبادیاتی خصوصیات (ڈیموگرافک ڈیویڈنڈ) کا ذکر کرتے ہوئے شری جوشی نے نشاندہی کی کہ ملک کی تقریباً 65 فیصد آبادی 35 سال سے کم عمر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے پاس ایسی نسل موجود ہے جو متجسس اور پراعتماد ہے اور ٹیکنالوجی سے بخوبی مانوس ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ نوجوانوں کو ایسے مواقع فراہم کریں جن سے وہ اپنے تجسس کو مفید عملی اقدامات میں تبدیل کر سکیں۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے کردار اور اہمیت کا حوالہ دیتے ہوئے شری پرہلاد جوشی نے کہا کہ اس پالیسی میں تنقیدی سوچ، تخلیقی صلاحیت، تجرباتی تعلیم اور مسائل کے حل کی مہارت کو تعلیم کا مرکزی جزو بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وژن کو ایسے مواقع میں بدلا جارہا ہے جن کے ذریعے طلبہ کم عمری سے ہی تجربات کرنے، نئی چیزیں تخلیق کرنے اور جدت طرازی کی طرف راغب ہونے کے قابل بن سکیں۔ انہوں نے 10000 سے زائد اٹل ٹنکرنگ لیبز، تقریباً 17300 انسٹی ٹیوشنز انوویشن کونسلز اور اسمارٹ انڈیا ہیکاتھون جیسے اقدامات کے ذریعے جدت طرازی کا ایک مضبوط نظام (ایکو سسٹم) تشکیل دینے کی حکومتی کوششوں پر بھی روشنی ڈالی۔

بھارت اور فرانس نے پاور سیکٹر میں تعاون کے عزم کا اعادہ کیا

نئی دہلی۔ 25رستمبر۔ ایم این این۔ بجلی کی وزارت کے سکریٹری جناب پنکج اگروال نے آج نئی دہلی میں مسٹر برنارڈ فونٹانا، چیئرمین اور چیف ایگزیکٹو آفیسر، ای ڈی ایف، فرانس کے ساتھ ایک میٹنگ کی تاکہ ہندوستان اور ای ڈی ایف کے درمیان ہندوستان میں ای پی آر ری ایکٹروں کی مجوزہ تعیناتی پر جاری مصروفیت کا جائزہ لیا جا سکے۔ میٹنگ میں وزارت بجلی، وزارت خارجہ، مرکزی بجلی اتھارٹی (سی ای اے)، این ٹی پی سی لمیٹڈ اور این پی سی آئی ایل کے حکام نے ہندوستان کی طرف سے اور فرانس کی طرف سے ہندوستان میں ای ڈی ایف اور فرانس کے سفارتخانے کے عہدیداروں نے شرکت کی۔ ای پی آر ٹیکنالوجی کی تعیناتی، نیوکلیئر سیکٹر کے لیے ہندوستان کی ریگولیٹری اصلاحات، پمپڈ ہائیڈرو اسٹوریج پروجیکٹس پر تعاون، اور ایک مضبوط، باہمی طور پر فائدہ مند شراکت داری کے لیے آگے بڑھنے کے راستے پر بات چیت ہوئی۔ ای ڈی ایف نے بڑے پیمانے پر لوکلائزیشن کے لیے ہندوستان میں ایک ماحولیاتی نظام اور سپلائی چین کی تعمیر کے لیے اپنی کوششوں سے ہندوستانی فریق کو آگاہ کیا، اور اس بات کا اعادہ کیا کہ متعدد نیوکلیئر ری ایکٹرز کے ساتھ ایک قابل ذکر پروگرام سپلائرز کو اعتماد فراہم کرے گا اور ہندوستانی صنعت کی صلاحیتوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بڑے پیمانے پر معیشتوں کو قابل بنائے گا۔ سکریٹری (پاور) نے جوہری توانائی کے شعبے کے لیے ہندوستان کے ریگولیٹری فریم ورک کو حتمی شکل دینے میں ہونے والی پیش رفت کے بارے میں فرانسیسی فریق کو آگاہ کیا، بشمول مسودہ شانتی (پائیدار استعمال اور نیوکلیئر انرجی فار نیوکلیئر انرجی کو ایڈوانسمنٹ فار ٹرانسفارمنگ انڈیا) (رولز اینڈ ریگولیشنز، جو کہ اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت کے لیے پبلک ڈومین میں جوہری توانائی کے محکمے کے ذریعے رکھا گیا ہے۔ قواعد ایک ہموار، وقت کے پابند لائسنسنگ فریم ورک کے لیے فراہم کرتے ہیں اور ہندوستان کے جوہری توانائی کے پروگرام میں نجی اور غیر ملکی شراکت داروں کی شرکت کو اہل بناتے ہیں۔ دونوں فریقوں نے اس علاقے میں مجوزہ این ٹی پی سی۔ای ڈی ایف مشترکہ منصوبے پر تعمیر کرتے ہوئے پمپڈ ہائیڈرو اسٹوریج پروجیکٹس پر تعاون پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

برہموس میزائلوں نے پاکستان کی نیندیں اڑادی ہیں: امت شاہ

نئی دہلی۔ 25رستمبر۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کو اتر پردیش کی بڑھتی ہوئی دفاعی پیداواری صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں تیار ہونے والے برہموس میزائلوں نے پاکستان کی ”نیندیں اڑادی ہیں“۔ گریٹر نوئیڈا کے انڈیا ایکسپو سینٹر اینڈ مارٹ میں اتر پردیش انٹرنیشنل ٹریڈ شو (UPITS) کے چوتھے ایڈیشن کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے شاہ نے کہا کہ اتر پردیش ڈیفنس انڈسٹریل کوریڈور کے تمام چھ نوڈز (مراکز) میں سرمایہ کاری آرہی ہے۔ یوپی ڈیفنس انڈسٹریل کوریڈور کے چھ نوڈز جھانسی، چترکوٹ، لکھنؤ، آگرہ، علی گڑھ اور کانپور میں واقع ہیں۔ شاہ نے لکھنؤ میں موجود برہموس تنصیب کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، ”تنگ نظر یا تعصب رکھنے والے افراد بھارت کی ترقی کو برداشت نہیں کرسکتے۔ وزیراعظم مودی کی قیادت میں، ہم نے کئی ممالک کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدوں پر دستخط کیے ہیں... ان معاہدوں نے ہماری صنعتوں کی برآمدی صلاحیت میں زبردست اضافہ کیا ہے، اور ہم نے مختلف مشکلات کا سامنا کرنے کے باوجود اپنی ترقی کا تسلسل برقرار رکھا ہے... دفاعی ساز وسامان کی تیاری کے لیے ڈیفنس کوریڈور کے تمام چھ نوڈز بی جھانسی، چترکوٹ، لکھنؤ، آگرہ، علی گڑھ اور کانپور بی میں سرمایہ کاری آرہی ہے۔ اس سے نہ صرف اتر پردیش بلکہ پورے ملک میں دفاعی مصنوعات کی تیاری کو فروغ ملا ہے۔

ٹریکٹر کی ویلڈنگ کے دوران دھماکہ: دو افراد ہلاک، ۷ شدید زخمی

عمرکھیڑ: ۲۶ ستمبر (سلمان اشہر خان): شہر کے ڈھانکی روڈ پر واقع کسان ویلڈنگ ورکشاپ کے سامنے آج صبح تقریباً ساڑھے 11 بجے بلاسٹنگ کے لیے استعمال ہونے والے ٹریکٹر کی ویلڈنگ کے دوران ٹائر کے قریب موجود ایئر سلنڈر میں زوردار دھماکہ ہو گیا۔ حادثے میں دو افراد کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جبکہ سات افراد شدید زخمی

ہوئے۔ دھماکہ اتنا شدید تھا کہ ٹریکٹر کے قریب موجود افراد تقریباً 20 فٹ تک اچھل کر جا گرے، جبکہ آس پاس کھڑی گاڑیوں کے شیشے بھی ٹوٹ گئے۔ دھماکے کی آواز سن کر شہری بڑی تعداد میں جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ متوفین کی شناخت اونی اکلیشو بیلے (32)، ساکن بالدی اور شازیب خان انیس خان (15)، ساکن عمرکھیڑ کے طور پر ہوئی ہے۔ زخمیوں میں سید عمر سید انیس (17)، واصد خان رشید خان (32)، شیخ جاوید شیخ بابو (19)، سید جوہان سید مبین (14) اور سلمان خان شیر و خان (34)، ساکنان عمرکھیڑ، جبکہ ٹریکٹر مالک اپاراؤ بوکسے (54) اور ان کا بیٹا وسیھا بوکسے، ساکنان بالدی، شامل ہیں۔ ابتدائی شاہدین کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ بلاسٹنگ کا کام کرنے والا ٹریکٹر نمبر MH-29-V-2528 ویلڈنگ کے لیے ورکشاپ پر لایا گیا تھا۔ ویلڈنگ کے دوران ٹائر کے قریب موجود سلنڈر اچانک پھٹ گیا۔ زخمیوں میں سے پانچ کی حالت تشویشناک ہونے کے باعث انہیں مزید علاج کے لیے ناندیڑ منتقل کیا گیا، جبکہ دیگر زخمیوں کا علاج سب ڈسٹرکٹ اسپتال عمرکھیڑ میں جاری ہے۔ موقع پر موجود میونسپل کونسلر ساجد جاگیر دار اور کانگریس کے سوئو خطیب نے زخمیوں کو مال بردار گاڑی کے ذریعے اسپتال پہنچانے میں مدد کی۔ ڈاکٹروں نے دو افراد کو مردہ قرار دیا، جبکہ شدید زخمیوں کو فوری طور پر ایمبولینس کے ذریعے ناندیڑ روانہ کیا گیا۔ اطلاع ملتے ہی ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ وسب ڈویژنل پولیس افسر گورو کاینڈے پاٹل، تھانیدار شنکر پانچال، ایس اے پی آئی وینکٹ گنگلواد اور ایس اے پی آئی لکشمی مکلوار میڈم پولیس اہلکاروں کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ ٹریکٹر میں ڈیٹونیٹر ہونے کے خدشے کے پیشِ نظر پولیس نے شہریوں کو جائے وقوعہ سے دور ہٹا دیا تھا۔ واقعے کے بعد متوفین اور زخمیوں کے رشتہ داروں کی بڑی تعداد اسپتال پہنچ گئی۔ اطلاع ملنے پر رکن اسمبلی کشن راؤ وانکھیڑے، نتین بھنڈار، سنتوش جین اور سندیپ ٹھاکرے نے اسپتال پہنچ کر اہل خانہ سے تعزیت کی اور زخمیوں کی عیادت کی۔ اس واقعے سے علاقے میں شدید تشویش پھیل گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ حادثے کی جگہ کے قریب اسکول اور کالج بھی واقع ہیں۔

بلاسٹنگ کے ڈیٹونیٹرز کی موجودگی کا شبہ

ماہرین کے مطابق مذکورہ ٹریکٹر کے ذریعے کنوؤں اور کانوں میں سوراخ کر کے بلاسٹنگ کی جاتی ہے۔ ایسے ٹریکٹروں میں بلاسٹنگ کے لیے استعمال ہونے والے ڈیٹونیٹرز بھی موجود رہتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر صرف ٹائر کے قریب موجود ہوا کا سلنڈر پھٹا ہوتا تو حادثہ اتنا شدید نہ ہوتا۔ اس لیے ٹریکٹر میں بلاسٹنگ کے لیے استعمال ہونے والے ڈیٹونیٹرز کی موجودگی کا امکان بھی ظاہر کیا جا رہا ہے۔

کوٹھا کے نوجوان کے قتل معاملے میں تینوں ملزمین چند گھنٹوں میں گرفتار، ناندیڑ دیہی پولیس کی فوری کارروائی

ناندیڑ: ۲۶ ستمبر (ورق تازہ نیوز) بی ناندیڑ ضلع کے مختلف پولیس اسٹیشنوں میں درج سنگین جرائم کے مطلوب اور مفرور ملزمین کی تلاش کے لیے ناندیڑ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلاب روہن کی ہدایت پر خصوصی تلاشی مہم چلائی جا رہی ہے۔ اسی سلسلے میں ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کی ٹیم نے پرانی خاندانی دشمنی اور ناجائز تعلقات کے تنازع کو لے کر 35 سالہ نوجوان پر تیز دھار خنجر سے حملہ کر کے قتل کرنے والے تینوں ملزمین کو فوری کارروائی کرتے ہوئے گرفتار کر لیا۔ 25 ستمبر 2026 کو متوفی نریش بالاجی پوار، عمر 35 سال، پیشہ پک اپ ڈرائیور، ساکن بھاگیہ شری سوسائٹی، وسرنی، ناندیڑ، رات کے وقت اپنے دوستوں سے ملاقات کے لیے کوٹھا گیا تھا۔ رات تقریباً 9:45 بجے بسویشور نگر علاقے میں چکی کے قریب ملزمین نے نریش کو روک لیا۔ پرانے واقعے کا شدید غصہ دل میں رکھتے ہوئے ملزمین راد ھے شیام عرف لمبیا، اس کے چچازاد بھائی گجانن گوندوڑ اور رامیشور گوندوڑ نے مبینہ طور پر پہلے سے منصوبہ بنا کر نریش کے سینے، پسلیوں اور ہاتھ پر تیز دھار خنجر سے وار کیے اور موقع سے فرار ہو گئے۔ شدید زخمی نریش کو اس کے دوستوں اور رشتہ داروں نے فوری طور پر سرکاری اسپتال، وشنوپوری میں علاج کے لیے داخل کرایا، جہاں ڈاکٹروں نے معائنہ کرنے کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس معاملے میں ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن میں جرم نمبر 1256 / 2026 کے تحت بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعات 103 (1)، 3 (5) اور اسلحہ ایکٹ کی دفعات 4 اور 25 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کی ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ موقع کا معائنہ کرنے کے بعد فوری طور پر تفتیش شروع کر دی گئی۔ واقعے کے بعد تینوں ملزمین موقع سے فرار ہو گئے تھے۔ واقعے کی سنگینی اور امن و قانون کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے اعلیٰ افسران کی رہنمائی میں ملزمین کا سراغ لگانے کے لیے فوری طور پر مختلف خصوصی تلاشی ٹیمیں روانہ کی گئیں۔ تفتیشی ٹیم نے تکنیکی تجزیے اور مقامی خفیہ ذرائع کے ذریعے ملزمین کی نقل و حرکت کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ ان معلومات کی بنیاد پر پولیس نے جرم میں ملوث تینوں ملزمین، 1) رادھے شیام عرف لمبیا پرلہاد گوندوڑ، 2) گجانن گھنشیام گوندوڑ اور 3) رامیشور رمیش گوندوڑ، تینوں ساکن بسویشور نگر، کوٹھا، ناندیڑ کو محض چند گھنٹوں میں حکمت عملی کے ساتھ گرفتار کر لیا۔ اس معاملے کی مزید تفتیش پولیس سب انسپکٹر روہند رتاو کر رہے ہیں۔ یہ کارروائی ناندیڑ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلاب روہن اور ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ سورج گوروکی رہنمائی میں ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کے پولیس انسپکٹر اوم کانت چنچولکر، پولیس سب انسپکٹر وینکٹ کسے، پولیس سب انسپکٹر بابوراو چوہان اور ان کی جرائم تفتیشی ٹیم کے پولیس اہلکار راجو بین گٹ، وٹھل بھیسے، گروناتھ کاراموگے، شیخ ضمیر، جادھو، ہنوتا کدم، شیخ غفار، بھگوان لچر سے، سنتوش پوار، کلیانکر، کاملے، شیخ آصف اور سانگلے سمیت سائبر سیل کے راجندر سنگ کر اور دیپک اوڈھنے نے انجام دی۔

کسانوں کو حکومت بے یار و مددگار نہیں چھوڑے گی: سنیترا پوار

ناندیڑ: ۲۶ ستمبر (ورق تازہ نیوز): ریاست میں بارش نہ ہونے کے باعث پیدا ہونے والی قحط جیسی صورتحال کا حکومت نے انتہائی سنجیدگی سے نوٹس لیا ہے۔ ریاستی انتظامیہ کو واضح ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ وہ براہ راست کھیتوں کا معائنہ کر کے نقصانات کا باقاعدہ اندراج (پنچنامہ) کرے۔ اسی اندراج اور جائزے کی بنیاد پر متاثرہ کسانوں کو امداد فراہم کی جائے گی اور حکومت انہیں کسی صورت بے یار و مددگار نہیں چھوڑے گی۔ ان خیالات کا اظہار ریاست کی نائب وزیر اعلیٰ سنیترا اجیت پوار نے آج ناندیڑ ضلعے کے علاقوں سون کھیڑ اور لوہا میں فصلوں کی صورتحال کا معائنہ کرنے کے بعد کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ امداد باہمی کے وزیر بابا صاحب پاٹل، رکن اسمبلی وکرم کالے، پرتاپ پاٹل چکھلیکر، آنند منڈ کے بونڈھار کر، ضلعی کلکٹر راہول کرڈیلے، اعلیٰ انتظامی افسر مہیش پاٹل، محکمہ زراعت کے ضلعی سربراہ دت کمار کلسائت، نائب ضلعی افسر ولاس نروٹے اور تحصیلدار وٹھل پر لیکر سمیت مختلف محکموں کے افسران و اہلکار موجود تھے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بارش کی کمی کے باعث کھیتوں میں فصلیں سوکھ گئی ہیں اور کسان انتہائی مشکل حالات کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے خود کو مراٹھواڑہ کی بیٹی قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ اس علاقے میں قحط کی صورتحال اور کسانوں کے جذبات سے بخوبی واقف ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت کسانوں کے مسائل حل کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے اور انتظامیہ کو موقع پر جا کر نقصانات کا جائزہ لینے کی سخت ہدایت دی گئی ہے۔ جس کسان کا جس قدر نقصان ہوا ہے، اسے اسی مناسبت سے امداد دی جائے گی۔ سنیترا اجیت پوار نے یہ اہم اعلان بھی کیا کہ تمام اہل کسانوں کو قرض معافی کی سہولت بھی فراہم کی جائے گی۔ مزید برآں، قحط کے ان حالات میں حکومت کسان خاندانوں کے لیے پینے کے پانی، جانوروں کے چارے اور بچوں کی تعلیم کے لیے بھی ضروری مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کسانوں کی پشت پر مضبوطی سے کھڑی ہے اور متاثرین کو جلد از جلد امداد دے دی جائے گی۔ اپنے دورے کے دوران نائب وزیر اعلیٰ محترمہ سنیترا اجیت پوار نے مقامی کسانوں بالخصوص خواتین کسانوں سے بات چیت کی اور ان کی پریشانیاں سنیں۔ انہوں نے کسانوں کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے انہیں تسلی دی کہ ریاستی حکومت اس مشکل گھڑی میں پوری طرح ان کے ساتھ ہے اور انہیں ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔ اس موقع پر علاقے کے کسانوں اور عام شہریوں کی ایک بہت بڑی تعداد وہاں موجود تھی۔

حکومت کو راحتی اقدامات پر توجہ دینی چاہیے

لاتور: ۲۶ ستمبر (نامہ نگار): مہاراشٹر کے 265 تعلقوں میں خشک سالی کا اعلان کیے جانے کے بعد شیوسینا (یو بی ٹی) کے رہنما آدتیہ ٹھاکرے نے ہفتہ کو کہا کہ اب ریاستی حکومت کو راحتی اقدامات پر عمل درآمد پر توجہ دینی چاہیے اور یہ یقینی بنانا چاہیے کہ ہر متاثرہ کسان تک امداد پہنچے۔ آدتیہ ٹھاکرے نے ہفتہ کو ریاست کے خشک سالی سے متاثرہ علاقوں کا دو روزہ دورہ شروع کیا۔ انہوں نے سب سے پہلے شولاپور کا دورہ کیا، جس کے بعد دھاراشیو اور لاتور اضلاع پہنچے۔ وہ ناندیڑ، ہنگولی، پربھنی، جالنا اور چھترپتی سمبھاجی نگر کا بھی دورہ کریں گے۔

اطلاعِ عام

ناندیڑ میونسپل کارپوریشن کی حدود میں محلہ حیدر باغ کی زرعی سروے نمبر 116 / ب میں سے پلاٹ نمبر 1، جس پر گراؤنڈ فلور کا آر سی سی تعمیر شدہ مکان موجود ہے، جائیداد کے سلسلے میں۔

میرے موکل محمد مدثر نظر شیخ ولد محمد رفیق شیخ، ساکن وزیر آباد، ناندیڑ، موبائل نمبر 9890004389 کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور حاصل شدہ اختیار کے مطابق تمام عوام اور متعلقہ افراد کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ناندیڑ میونسپل کارپوریشن کی حدود میں محلہ حیدر باغ کی زرعی سروے نمبر 116 / ب میں سے پلاٹ نمبر 1، جس کی لمبائی شمال تا جنوب 40 فٹ اور چوڑائی مشرق تا مغرب 30 فٹ ہے، یعنی کل 1200 مربع فٹ رقبہ ہے۔ مذکورہ جائیداد پر گراؤنڈ فلور کا آر سی سی تعمیر شدہ مکان موجود ہے۔

مذکورہ جائیداد کی حدود حسب ذیل ہیں:

مشرق میں:	پلاٹ نمبر 02
مغرب میں:	15 فٹ چوڑی سڑک
جنوب میں:	25 فٹ چوڑی سڑک
شمال میں:	پلاٹ نمبر 04

مذکورہ بالا تفصیل کی جائیداد کا ذکر ہبہ نامہ دستاویز نمبر NDG2-6514/2026، مورخہ 06.07.2026 میں درج ہے۔ مذکورہ جائیداد کے اصل مالکان میں 1۔ سید لطیف سید عور، 2۔ سید عامر سید عور، 3۔ سید بلال سید عور، 4۔ سید سفیان سید اثر، 5۔ سید یاسر سید اثر، 6۔ سید مجتبیٰ سید اثر، 7۔ سید مدثر سید عور، تمام ساکنان حیدر باغ نمبر 2، ناندیڑ شامل ہیں۔

میرے موکل نے مذکورہ تمام اصل مالکان سے مذکورہ جائیداد خریدنے کا معاہدہ کیا ہے اور جلد ہی یہ خرید و فروخت کا معاملہ مکمل کر کے فروخت نامہ رجسٹرڈ کروانے والے ہیں۔

لہٰذا تمام عوام اور متعلقہ افراد کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مذکورہ معاہدے کے سلسلے میں اگر کسی شخص کو کسی بھی قسم کا اعتراض یا دعویٰ ہو، یا مذکورہ جائیداد پر کسی شخص کا کسی بھی قسم کا ملکیتی حق، وراثتی حق، قانونی حق، قبضہ یا تنازعہ ہو، یا مذکورہ جائیداد پر حکومت، کسی نجی یا سرکاری بینک، سوسائٹی، ٹیکس، قرض یا کسی بھی قسم کا بوجھ یا بقایا رقم موجود ہو، یا مذکورہ جائیداد کسی بھی معاہدے، مثلاً فروخت، رہن، منتقلی، تبادلہ، ہبہ یا کسی اور طریقے سے کسی بوجھ کے تحت ہو تو ایسے تمام دعوے دار اپنے اعتراضات اور متعلقہ دستاویزی ثبوت کے ساتھ اس عوامی اطلاع کی اشاعت کے 07 دن کے اندر میرے دفتر میں تحریری طور پر درج کرائیں۔

مقررہ مدت کے اندر اگر کوئی اعتراض یا دعویٰ موصول نہیں ہوتا ہے تو میرے موکل مذکورہ جائیداد کا فروخت نامہ رجسٹرڈ کروائیں گے۔ اس کے بعد موصول ہونے والے کسی بھی اعتراض یا دعوے کو زیرِ غور نہیں لایا جائے گا اور وہ میرے موکل پر کسی بھی طرح پابند نہیں ہو گا۔ اسی مقصد کے لیے یہ عوامی اطلاع جاری کی جاتی ہے۔

تاریخ: 22.09.2026

عوامی اطلاع جاری کرنے والے
رحمت اللہ ایس گگانی

ایڈووکیٹ و نوٹری
نمبر 24، پرانا چونگی ناکہ،
میونسپل کارپوریشن کمپلیکس،
ریلوے اسٹیشن آفس شاپ روڈ، ناندیڑ
رہائش: سائی نگر، ناندیڑ
موبائل نمبر: 9422173373، 9028999413

تہواروں کے موقع پر جالنہ۔ یلہنکا خصوصی ریل گاڑی کے پھیروں میں اضافہ

ناندیڑ: ۲۶ ستمبر (ورق تازہ نیوز): آئندہ دسہرہ، دیوالی اور چھٹھ پوجا کے تہواروں کے دوران مسافروں کے بڑھتے ہوئے ہجوم کو مدنظر رکھتے ہوئے، جنوب وسطی ریلوے نے گاڑی نمبر ۰۷۶۰۱ / ۰۷۶۰۲ جالنہ۔ یلہنکا۔ جالنہ خصوصی ریل گاڑی کو اس کے موجودہ دنوں، اوقات، ٹھہراؤ اور دیکھ بھال کے نظام کے ساتھ آگے بھی جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ خصوصی گاڑی ۱.۳ گنا کرایے کے ساتھ چلائی جائے گی۔ تفصیلات کے مطابق، گاڑی نمبر ۰۷۶۰۱ جالنہ۔ یلہنکا خصوصی ریل گاڑی، جو ہر اتوار کو چلتی ہے، کی مدت ۱۴ اکتوبر ۲۰۲۶ تک مقرر تھی جسے اب بڑھا کر ۲۵ اکتوبر ۲۰۲۶ تک کر دیا گیا ہے۔ اس توسیع کے دوران اس گاڑی کے ۴ اضافی پھیرے چلائے جائیں گے۔ اسی طرح، گاڑی نمبر ۰۷۶۰۲ یلہنکا۔ جالنہ خصوصی گاڑی، جو پیر کے روز اپنی خدمات انجام دیتی ہے، کی مدت کو ۵ اکتوبر ۲۰۲۶ سے بڑھا کر ۲۶ اکتوبر ۲۰۲۶ تک کر دیا گیا ہے۔ اس گاڑی کے بھی ۴ اضافی پھیرے چلائے جائیں گے۔ مسافروں کی سہولت کے لیے اس خصوصی ریل گاڑی میں مجموعی طور پر ۲۲ ڈبے لگائے جائیں گے۔ ریلوے انتظامیہ کا کہنا ہے کہ اس فیصلے سے تہواروں کے دنوں میں مسافروں کے اضافی ہجوم کو سنبھالنے اور سفر کو آسان بنانے میں مدد ملے گی۔ انتظامیہ نے مسافروں سے گزارش کی ہے کہ وہ اس خصوصی ریل گاڑی کی سہولت سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ پیشگی نشستوں کے حصول (ریزرویشن) کے لیے مسافروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ محکمہ ریلوے کی منظور شدہ انٹرنیٹ سائٹ، بکنگ مراکز یا ریل ون موبائل سہولت کا استعمال کریں۔

مہاراشٹر کے 265 تعلقوں میں خشک سالی کا اعلان، کسانوں کے لیے مختلف راحتی اقدامات کا اعلان

ممبئی: ۲۶ ستمبر (نامہ نگار): مہاراشٹر کی نائب وزیر اعلیٰ سنیترا اجیت پوار نے کہا ہے کہ ریاستی حکومت نے 265 تعلقوں میں خشک سالی اور خشک سالی سے متاثرہ علاقوں کے کسانوں اور عوام کو راحت فراہم کرنے کے لیے مختلف اقدامات کا اعلان کیا ہے۔ خریف 2026 کے سیزن میں کم بارش اور خشک سالی سے متعلق دیگر مقررہ معیارات کی بنیاد پر ان تعلقوں میں خشک سالی کا ٹرگر-1 فعال ہونے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ سنیترا پوار نے بتایا کہ اس سلسلے میں راحت اور باز آبادکاری محکمہ کی جانب سے حکومتی حکم نامہ جاری کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت خشک سالی سے متاثرہ کسانوں اور دیہی علاقوں کے عوام کو ان کے حال پر نہیں چھوڑے گی۔ مشکل وقت میں حکومت کسانوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 265 تعلقوں میں خشک سالی سے متعلق راحتی اقدامات نافذ کرنے کا فیصلہ کسانوں اور دیہی معیشت کے لیے راحت کا باعث بنے گا۔ زرعی کمشنر کی رپورٹ کے مطابق خشک سالی مینجمنٹ کوڈ 2016 کے تحت کیے گئے جائزے کی بنیاد پر ریاست کے 265 تعلقوں میں ٹرگر-1 فعال ہوا ہے۔ متعلقہ ضلع کلکٹروں کو فصلوں کا فوری پنچنامہ اور نقصان کا تخمینہ شروع کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ سروے کیے جانے والے علاقوں میں فصلوں کی صورتحال ظاہر کرنے والی تصاویر کے ساتھ جی پی ایس کوآرڈینیٹس بھی جمع کیے جائیں گے اور فصلوں کی صورتحال سے متعلق رپورٹ زرعی کمشنر کے ذریعے حکومت کو پیش کی جائے گی۔ اعلان کردہ راحتی اقدامات میں زمینی محصول میں رعایت، فصل قرض کی تنظیم نو، زرعی قرضوں کی وصولی پر التوا، زرعی پمپوں کے موجودہ بجلی بلوں میں رعایت اور اسکول و کالج کے طلبہ کی امتحانی فیس معاف کرنا شامل ہے۔ روزگار ضمانت اسکیم کے تحت کاموں کے معیار میں بھی نرمی کی جائے گی، تاکہ زیادہ سے زیادہ کام شروع کیے جا سکیں۔ ضرورت کے مطابق ٹینکروں کے ذریعے پانی فراہم کیا جائے گا، جبکہ خشک سالی سے متاثرہ قرار دیے گئے دیہات میں زرعی پمپوں کے بجلی کنکشن منقطع نہیں کیے جائیں گے۔ حکومت کسانوں اور زرعی مزدوروں کے لیے غذائی اجناس کی دستیابی اور مویشیوں کے لیے مناسب چارے کا انتظام بھی یقینی بنائے گی۔ اس کے علاوہ آبی تحفظ کے کام شروع کرنے اور پینے کے پانی کے ساتھ مویشیوں کے لیے بھی پانی کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ سنیترا پوار نے کہا کہ خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں کسانوں کو فصلوں کے نقصان کے لیے امداد مقررہ کارروائی مکمل ہونے کے بعد الگ حکومتی حکم نامے کے ذریعے جاری کی جائے گی۔ ان راحتی اقدامات کا فائدہ ریاست کے 33 اضلاع کے 265 تعلقوں کو حاصل ہوگا۔ ان میں بیڑ، لاتور، دھاراشیو، ناندیڑ، پربھنی، ہنگولی، بلڈھانہ، امراوتی، اکولہ، واشم، ایوت محل، وردھا، ناگپور، بھنڈارا، تھانے، رائے گڑھ، رتناگیری، سندھودرگ، ناسک، دھولیہ، جلگاؤں، نندوربار، اہلیہ نگر، پونے، سولاپور، سانگلی، ستارا، کولہاپور، چھترپتی سمبھاجی نگر، جالنہ، گوندیا، چندرپور اور گڈھ چرولی شامل ہیں۔ سنیترا پوار نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ خشک سالی کے دوران کسانوں، زرعی مزدوروں اور دیہی خاندانوں کو ضروری امداد بروقت فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ فصلوں کے نقصان کے تخمینے، فصلوں کے معروضی معائنے اور مزید راحتی کارروائی میں تیزی لائی جائے گی اور کسی بھی صورت میں کسانوں کو ان کے حال پر نہیں چھوڑا جائے گا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے اس فیصلے کے لیے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور راحت و باز آبادکاری محکمہ کا شکریہ ادا کیا۔

ناندیڑ میں مردم شماری 2027 کی تیاریوں میں تیزی، مختصر گھریلو فہرست سازی کی تربیت

گنتی کنندگان اور نگرانوں کو مردم شماری کے کام کے حوالے سے رہنمائی

ناندیڑ: ۲۶ ستمبر (ورق تازہ نیوز) بھارت کی مردم شماری 2027 کو درست، موثر اور منصوبہ بند طریقے سے انجام دینے کے لیے ناندیڑ ضلع میں ابتدائی تیاریاں جاری ہیں۔ ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے کی رہنمائی میں ضلع کلکٹر دفتر کے پلاننگ ہال میں مردم شماری 2027 کے تحت مختصر گھریلو فہرست سازی کے موضوع پر ایک روزہ تربیتی پروگرام منعقد کیا گیا۔ مردم شماری 2027 کے پہلے مرحلے کا آغاز ۱ فروری 2027 سے ہوگا۔ اس عمل کے دوران گنتی کنندگان اور نگرانوں کو ہر گھر کا بالمشافہ دورہ کر کے ضروری معلومات جمع کرنی ہوں گی۔ اسی مقصد کے تحت تربیتی پروگرام میں شماری کے مختلف مراحل سے متعلق رہنمائی کی گئی۔ مردم شماری ملک کی سماجی، معاشی اور آبادی سے متعلق منصوبہ بندی کے لیے انتہائی اہم عمل ہے۔ اس لیے متعلقہ افسران اور ملازمین کو باہمی رابطے اور مکمل دلچسپی کے ساتھ ذمہ داری سے کام کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اس موقع پر مردم شماری کے مختلف مراحل سے متعلق شماری کارکنوں کو معلومات فراہم کی گئیں۔ تربیتی پروگرام میں ناندیڑ میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی کمشنر، مردم شماری کے ڈپٹی ڈائریکٹر، تحصیلدار اور دیگر افسران کے ساتھ تمام تحصیلدار، میونسپل کونسلوں کے چیف افسران، متعلقہ کلرک اور تکنیکی معاونین موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت ... نے انجام دی۔

گیانیش کمار کے خلاف کانگریس پارٹی کا جارحانہ رخ، ۲۸ ستمبر کو ریاست گیر سطح پر احتجاج

"جمہوریت کا قتل کرنے والے غدار گیانیش کمار کو ملازمت سے برخاست کر کے گرفتار کیا جائے"

ممبئی: ۲۶ ستمبر (پریس ریلیز): الیکشن کمیشن کے بدعنوان کردار اور بی جے پی کو فائدہ پہنچانے کے لیے ووٹ چوری کے ذریعے جمہوریت کا قتل کرنے والے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو ملازمت سے برخاست کر کے گرفتار کیا جائے۔ اس مطالبے کو لے کر ریاستی کانگریس پارٹی ۲۸ ستمبر کو ریاست بھر میں ضلعی سطح پر احتجاج کرے گی۔ الیکشن کمیشن کے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار بھارتیہ جنتا پارٹی کی جانب سے کام کر رہے ہیں اور ووٹر فہرستوں سے اہل ووٹروں کے نام حذف کیے جا رہے ہیں۔ خصوصی گہری نظرثانی (SIR) کے نام پر ملک بھر میں تقریباً 13 کروڑ ووٹروں کے نام فہرستوں سے حذف کر دیے گئے ہیں۔ ان میں سے کئی ریاستوں میں ووٹ چوری کر کے بی جے پی کو فائدہ پہنچایا گیا۔ مہاراشٹر اسمبلی انتخابات 2024 کے دوران 47 لاکھ ووٹوں کا اضافہ ہوا تھا۔ اس احتجاج میں تمام ضلعی کانگریس کمیٹیوں کے عہدیداران، کارکنان، اراکین اسمبلی اور اراکین پارلیمنٹ بڑی تعداد میں شرکت کریں گے، یہ اطلاع ریاستی کانگریس پارٹی کی جانب سے دی گئی ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار، ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لیے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony. Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی